5276CH02

2 ساجھا کھاتہ داری: بنیادی تصورات

سیکھنے کے مقاصد

اس باب کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ :

- ساجھے داری (Partnership) کی تعریف کرسکیں اوراس کی اہم خصوصیات کی فہرست بنا سکیں۔
- ساجھے داری معاہدہ (Partnership deed) کے موضوعات اور مفہوم کو بیان کرسکیں۔
- انڈین پارٹنرشپ ایکٹ1932 کی ان دفعات کی شناخت کرسکیں جو کہ کھاتہ داری سے متعلق ہیں۔
- متغیر اور قائم سرمایوں کے طریقوں کے تحت ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے تیار کر سکیں۔
- ساجھے داروں میں نفع نقصان کی تقسیم کرسکیں اور نفع نقصان تصرفی کھاتہ تیار کر سکیں۔
- مختلف حالات میں نکالی ہوئی رقم (Drawing) اور سرمایہ پر سود کا حساب کرسکیں۔
- اس کی وضاحت کر سکیں کہ کسی ساجھے دار کو منافع کی کم ازکم ضمانت شدہ رقم ساجھے داروں کے مابین منافع کی تقسیم کو کس طرح متاثر کرے گی۔
- ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ماضی کی غلطیوں کو درست کرنے کے لیے ضروری تسویہ(ایڈجسٹمنٹ) کر سکیں۔اور
- ایک ساجھے داری فرم کے اختتامی (Final) کھاتوں کو تیار کرسکیں۔

آپ انفرادی ملکیت والے کاروبار کے مالیاتی گوشوارے کی تیاری کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔جیسے جیسے کاروبار وسیع ہوتا ہے ویسے ویسے زیادہ سرمایہ اور کاروبار کے انتظام اور جوکھم(risks) میں حصہ داری کے لیے زیادہ لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ایسی صورت میں، عام طور پر لوگ کسی تنظیم کی ساجھے داری والی شکل کو اپناتے ہیں۔ساجھے داری برائے ساجھے داری کی اپنی مخصوص خصوصیات ہیں۔ساجھے داری فرم اس وقت وجود میں آتی ہے جب دو یا دو سے زیادہ اشخاص مل کر کاروبار کو قائم کرتے ہیں اور اس کے منافعوں میں حصہ دار ہوتے ہیں۔منافع کی تقسیم سے متعلق ہوسکتا ہے بہت سے معاملات میں ساجھے داروں(Partners) کے درمیان کوئی مخصوص معاہدہ نہ ہو۔ایسی صورت میں انڈین پارٹنرشپ ایکٹ 1932 کی دفعات لاگو ہوتی ہیں۔اسی طرح، ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں اور نکالی گئی رقم پر سود نیز سرمایے پر سود کا حساب لگانے کی الگ خصوصیات ہیں۔یہی نہیں بلکہ ایک شریک کی موت یا نئے شریک کی

© NCERT not to be republished

شمولیت وغیرہ پر بہت سے تطابق (ایڈجسٹ منٹ) بھی کرنے پڑتے ہیں۔

کھاتے داری میں ان حالات سے نپٹنے کے لئے مخصوص تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان خصوصی تدابیر کی وضاحت ضروری بھی ہے۔

موجودہ باب میں ساجھے داری کے چند بنیادی پہلوؤں مثلاً منافع کی تقسیم، سرمایہ کھاتوں کی تیاری وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ ساجھے دار (Partners) کی فرم میں شمولیت، اس کی سبک دوشی یا موت اور فرم کا خاتمہ جیسے حالات میں کیے جانے والے کھاتہ داری برتاؤ کو آنے والے ابواب میں ذکر کیا جائے گا۔

2.1 ساجھے داری کی نوعیت (Nature of Partnership)

جب دو یا دو سے زیادہ اشخاص ایک کاروبار کو قائم کرتے ہیں اور نفع اور نقصان میں ساجھے دار ہوتے ہیں تب ان کو ساجھے داری میں کہا جاتا ہے۔ انڈین پارٹنرشپ ایکٹ 1932 کے سیکشن 4 کی رو سے ''ساجھے داری ان اشخاص کے مابین تعلق کا نام ہے جو کسی کاروبار کے نفع نقصان میں شریک ہوں، خواہ اسے سب مل کر چلائیں یا ان کی طرف سے ان ہی میں سے کوئی فرد۔''

وہ افراد جو اس معاہدے میں شامل ہوتے ہیں انھیں انفرادی طور پر 'ساجھے دار' اور اجتماعی طور پر 'فرم' کہا جاتا ہے۔ ایک ساجھے داری فرم کا اپنے ساجھے داروں سے علاحدہ قانونی تشخص نہیں ہوتا۔ اس طرح ساجھے داری کی اہم خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ دو یا دو سے زاید اشخاص: ساجھے داری کے قیام کے لیے کم از کم دو افراد کی ضرورت ہوتی ہے تاہم اس قسم کے کاروبار کے لیے ان کی انتہائی حد بھی مقرر ہے کمپنیز ایکٹ 2013 کے سیکشن 464 کی رو سے مرکزی حکومت کسی فرم کی انتہائی حد مقرر کرنے کی مجاز ہے جس کی رو سے ساجھے داروں کی تعداد 100 سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔ مرکزی حکومت نے کمپنی کے ساجھے داروں کی زیادہ سے زیادہ تعداد 50 مقرر کی ہے۔ اس طرح ساجھے داری والی کمپنی میں پچاس سے زیادہ ساجھے دار نہیں ہو سکتے۔

2۔ معاہدہ: ساجھے داری، دو یا دو سے زاید افراد کے مابین کاروبار کو چلانے اور نفع نقصان میں ساجھے داری کرنے کے ایک معاہدے کا نتیجہ ہے۔ یہ معاہدہ ساجھے داروں کے درمیان تعلق کی بنیاد بنتا ہے۔ ضروری نہیں ہے کہ یہ معاہدہ تحریری شکل میں ہو۔ ایک زبانی معاہدہ بھی اتنا ہی درست مانا جاتا ہے لیکن تنازعات سے بچنے کے لیے ساجھے دار تحریری معاہدے کو ترجیح دیتے ہیں۔

3۔ کاروبار: یہ معاہدہ کسی کاروبار کو چلانے کے لیے ہونا چاہیے۔ کسی جائداد کی مشترک ملکیت سے ساجھے داری کی تشکیل نہیں ہوتی۔ مثلاً اگر روہت اور سچن مل کر زمین کا ایک پلاٹ خریدتے ہیں تو وہ جائداد کے مشترک مالک بن جائیں گے نہ

© NCERT not to be republished

کہ ساجھے دار (Partners) لیکن اگر وہ منافع کمانے کے مقصد سے زمین کی خرید وفروخت کا کاروبار کرتے ہیں تب ایسی صورت میں انھیں ساجھے دار کہا جائے گا۔

4۔ **باہمی ایجنسی:** تمام ساجھے دار بھی فرم کے کاروبار کو چلا سکتے ہیں اور ان کا مقررہ کوئی نمائندہ بھی۔ اس کا مطلب ہے کہ کاروبار کے انتظام میں ہر ساجھے دار شریک ہوسکتا ہے اور فرم کے لیے کام کرسکتا ہے اور دوسرے ساجھے داروں نے فرم کے لیے جو کام انجام دیے ہیں ان کے لیے ہر ساجھے دار پابند ٹھہرایا جائے گا۔ درحقیقت ساجھے داری کاروبار کی بنیاد باہمی ایجنسی کے تعلق کے نظریہ پر قائم ہے۔ ایک ساجھے دار ایجنٹ بھی ہوتا ہے اور مختار (پرنسپل) بھی یعنی اس کے عمل کے دوسرے ساجھے دار بھی اسی طرح پابند ہوتے ہیں جس طرح یہ ان کے عمل کا۔

5۔ **منافع کی حصہ داری:** ساجھے داری کا ایک اہم عنصر یہ ہے کہ ساجھے داروں کے درمیان کاروبار کے نفع نقصان میں حصہ داری کا معاہدہ ہو۔ اس طرح نفع اور نقصان کی ساجھے داری ضروری ہے۔ اگر چند لوگ کسی خیراتی سرگرمی کے مقصد سے آپ میں مل جاتے ہیں تو اس کو ساجھے داری نہیں کہا جائے گا۔

6۔ **ساجھے دار کی ذمہ داری:** فرم کے کاموں کے لیے ہر ایک ساجھے دار تمام دوسرے ساجھے داروں کے ساتھ مل کر تیسرے فریق کے تئیں ذمہ دار ہوتا ہے۔ اس کی ذمہ داری فرم کے کاموں کے لیے لامحدود ہوتی ہے اس سے مراد یہ ہے کہ فرم کے قرضوں کی ادائیگی کرنے کے لیے اس کے ذاتی اثاثوں کو بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

2.2 ساجھے داری معاہدہ نامہ (Partnership Deed)

ساجھے داری، ساجھے داروں کے درمیان ہونے والے معاہدے کے نتیجے میں وجود میں آتی ہے یہ معاہدہ زبانی بھی ہوسکتا ہے اور تحریری بھی پارٹنرشپ ایکٹ کی رو سے معاہدہ کا تحریری ہونا لازمی نہیں ہے۔ لیکن جب بھی یہ تحریری ہوتا ہے تو یہ دستاویز جس میں معاہدہ کی شرائط ہوں 'ساجھے داری معاہدہ نامہ' کہلاتا ہے۔ اس میں عام طور پر ساجھے داروں کے درمیان تعلق کو متاثر کرنے والے تمام پہلوؤں کے بارے میں تفصیلات ہوتی ہیں جیسا کہ کاروبار کا مقصد، ہر ایک ساجھے دار کے ذریعہ لگایا گیا سرمایہ، ساجھے داروں کے درمیان نفع نقصان کی تقسیم کا تناسب، ساجھے داروں کے ذریعہ دیے گئے قرض اور لگائے گئے سرمایہ پر سود کی شرح وغیرہ۔

معاہدہ نامہ کی دفعات میں تمام ساجھے داروں کی رضامندی سے ترمیم کی جاسکتی ہے۔ معاہدہ نامہ 'اسٹامپ ایکٹ' کی دفعات کے مطابق تیار کیا جانا چاہیے اور مناسب طور پر تحریر ہونا چاہیے اس کو فرموں کے رجسٹرار کے پاس رجسٹرڈ کرانا بھی چاہیے۔

© NCERT not to be republished

ساجھے داری معاہدہ نامہ کے مندرجات

ساجھے داری میں عموماً درج ذیل تفصیلات ہوتی ہیں۔

- فرم کے نام اور پتے اور اس کا اہم کاروبار
- تمام ساجھے داروں کے نام اور پتے
- ہر ساجھے دار کے ذریعہ لگائے گئے سرمائے کی رقم
- فرم کی کھاتہ داری مدت
- ساجھے داری کے آغاز کی تاریخ
- بینک کھاتوں کو چلانے سے متعلق ضوابط
- نفع ونقصان کی تقسیم کا تناسب
- ساجھے داری سے نکالی گئی رقم اور سرمایہ شرح پر سود وغیرہ
- آڈیٹر کے تقرر کا طریقہ
- ساجھے دار کو ادا کی جانے والی تنخواہ، کمیشن وغیرہ
- ہر ساجھے دار کے حقوق، فرائض اور ذمہ داریاں
- ایک یا ایک سے زیادہ ساجھے داروں کے دیوالیہ ہونے کی صورت میں ہونے والے نقصان کا تسویہ (Adjustment)
- فرم کے خاتمہ پر کھاتوں کا نپٹارا
- ساجھے دار کے درمیان تنازعہ کے حل کا طریقہ
- ساجھے دار کی شمولیت، سبک دوشی اور حالت موت سے متعلق ضوابط
- کاروبار کو چلانے سے متعلق دیگر معاملات

عام طور پر اس معاہدہ نامہ میں ساجھے داروں کے درمیان تعلق کو متاثر کرنے والے تمام معاملات کی تفصیل ہوتی ہے۔
بہر حال، اگر معاہدے میں کچھ امور واضح نہ ہوں تو ایسی صورت میں انڈین پارٹنر شپ ایکٹ 1932 کی دفعات لاگو ہوں گی۔

2.2.1 کھاتہ داری سے متعلق دفعات:

ساجھے داری کھاتوں پر اثر انداز ہونے والی اہم شرائط یا دفعات مندرجہ ذیل ہیں:

(a) منافع میں حصہ داری کا تناسب: اگر معاہدہ نامہ منافع کی حصہ داری کے تناسب کے بارے میں خاموش ہے تو ایسی صورت میں تمام شرکا اپنے فراہم کردہ سرمایہ سے قطع نظر فرم کے نفع ونقصان میں مساوی طور پر شریک ہوں گے۔

(b) سرمایے پر سود: کسی بھی ساجھے دار کو لگائے گئے سرمائے پر سود کے مطالبہ کرنے کا حق نہیں ہوگا۔ سود اس صورت میں دیا جاسکتا ہے جب کہ تمام ساجھے دار اس پر رضامند ہوں۔ اس طرح اگر معاہدہ نامہ اس مسئلے پر خاموش ہے تو سرمایہ پر سود

قابلِ ادانہیں ہوتا۔لیکن اگر معاہدہ نامہ میں سرمایے پر سود کی ادائیگی کی شرط تو موجود ہولیکن شرح کی وضاحت نہ ہوتو ایسی صورت میں 6 فیصد سالانہ کی شرح سے سود دیا جائے گا۔

(c) **نکالی گئی رقم پر سود:** اگر معاہدہ نامہ میں کوئی وضاحت نہیں ہے تو وہ رقم جو ساجھے داروں نے فرم سے نکالی ہے اس پر کوئی سود طلب نہ کیا جائے گا۔

(d) **قرض پر سود:** اگر فراہم کردہ سرمایے کے علاوہ کوئی ساجھے دار فرم کو کچھ رقم قرض دیتا ہے تو اس رقم پر 6 فیصد سالانہ شرح سے وہ سود کا مستحق ہوگا۔

(e) **ساجھے داروں کو معاوضہ:** فرم کے کاروبار میں ساجھے داری پر کوئی بھی ساجھے دار تنخواہ یا کمیشن وغیرہ کا مستحق نہ ہوگا جب تک کہ معاہدہ نامہ میں اس کے لیے کوئی دفعہ نہ ہو۔

درج بالا کے علاوہ، انڈین پارٹنرشپ ایکٹ ساجھے داروں کے درمیان ہونے والے معاہدہ میں درج ذیل امور کی بھی وضاحت کرتا ہے:

(i) اگر کوئی ساجھے دار فرم کے نام یا اس سے متعلقہ کاروبار یا اثاثوں کے استعمال سے یا فرم کے کسی سودے کے ذریعے منافع حاصل کرتا ہے تو وہ اسے فرم کو ادا کرے گا۔

(ii) اگر ایک ساجھے دار فرم کے کاروبار جیسا ہی یکساں نوعیت کا کوئی کاروبار کرتا ہے تو وہ اس کے ذریعے کمایا گیا منافع فرم کو ادا کرے گا۔

اپنی فہم کی جانچ کیجیے-I

1۔ موہن اور شیام ایک فرم میں ساجھے دار ہیں۔ بتائیے کہ ان کا مطالبہ درست ہوگا یا نہیں اگر معاہدہ نامہ مندرجہ ذیل معاملات میں خاموش ہے:

(i) موہن ایک سرگرم ساجھے دار ہے، وہ 10,000 روپے سالانہ تنخواہ چاہتا ہے۔

(ii) شیام نے فرم کو قرض دیا ہے۔10% کی سالانہ شرح سے وہ سود کا مطالبہ کرتا ہے۔

(iii) موہن نے 20,000 روپے اور شیام نے 50,000 روپے بطور سرمایہ فرم میں لگایا ہے۔ موہن منافع میں مساوی حصہ داری چاہتا ہے۔

(iv) شیام 6% کی سالانہ شرح سے سرمایے پر سود کی مانگ کرتا ہے۔

2۔ بتائیے مندرجہ ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط:

(i) ساجھے داروں کے درمیان تحریری معاہدے کے بغیر ساجھے داری (Partnership) کی تشکیل کی جاسکتی ہے۔

(ii) کاروبار کو چلانے والا ہر ساجھے دار مختار (پرنسپل) بھی ہوتا ہے اور دوسرے تمام ساجھے داروں کا کارندہ (ایجنٹ) بھی۔
(iii) بینک کاری فرم میں ساجھے داروں کی زیادہ سے زیادہ تعداد 50 ہو سکتی ہے۔
(iv) ساجھے داروں کے درمیان تنازعات کے نپٹارے کے طور طریقے معاہدہ نامہ کا حصہ نہیں ہو سکتے۔
(v) اگر معاہدہ نامہ خاموش ہے، تو ساجھے داروں کے ذریعہ نکالی گئی رقم پر 6% سالانہ کی شرح سے سود لیا جائے گا۔
(vi) اگر معاہدہ نامہ خاموش ہے، تو ساجھے دار کے ذریعہ دیے گئے قرض پر 12% سالانہ سے سود دیا جائے گا۔

2.3 ساجھے داری کھاتوں کے خصوصی پہلو (Special Aspects of Partnership Accounts)

ساجھے داری والی فرم کی کھاتہ داری اور کسی فرد واحد کی ملکیت والی فرم کی کھاتے داری دونوں یکساں ہوتی ہے۔ البتہ مندرجہ ذیل امور مستثنیٰ ہیں۔

- ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں کا رکھ رکھاؤ ؛
- ساجھے داروں کے درمیان نفع اور نقصان کی تقسیم ؛
- ماضی میں منافعوں کے غلط تصرف کے لیے ایڈجسٹ منٹ ؛
- ساجھے داری فرم کی از سر نو تشکیل ؛ اور
- ساجھے داری فرم کا خاتمہ ؛

مندرجہ بالا اوّلین تین پہلوؤں کی وضاحت اس باب کے درج ذیل سیکشنوں میں کی گئی ہے باقی پہلوؤں کی وضاحت آنے والے ابواب میں کی جائے گی۔

2.4 ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں کا رکھ رکھاؤ (Maintenance of Capital Accounts of Partners)

ساجھے داروں کے تمام لین دین کو فرم کی کتابوں میں ان کے سرمایہ کھاتوں کے ذریعے درج کیا جاتا ہے۔ اس میں ان کے ذریعے بطور سرمایہ لائی گئی رقم، نکالا گیا سرمایہ، منافع کا حصہ، سرمایہ پر سود، نکالی گئی رقم پر سود، ساجھے دار کی تنخواہ، اس کو دیے گئے کمیشن وغیرہ جیسے لین دین شامل ہیں۔

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں کو دو طرح سے بنایا جا سکتا ہے:

© NCERT not to be republished

(i) قائم سرمایہ کا طریقہ(Fixed capital method)(ii) متغیر سرمایہ کا طریقہ(Fluctuating capital method)۔فرق صرف یہ ہوتا ہے کہ اضافہ کردہ اور نکالے گئے سرمایے کے علاوہ دیگر لین دین کو ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں درج کیا جاتا ہے یا نہیں۔

(a) **قائم سرمائے کا طریقہ:** قائم سرمایے کے طریقے کے تحت، ساجھے داروں کے سرمایے اس وقت تک قائم رہیں گے جب تک کہ ساجھے داروں کے درمیان ہونے والے معاہدے کے مطابق یا تو اضافی سرمایہ لگایا جائے یا پھر سرمایے کا ایک حصہ نکالا جائے۔ دوسری تمام مدوں جیسے نفع یا نقصان کا حصہ، سرمایے پر سود، نکالی گئی رقم پر سود وغیرہ کو ایک علاحدہ کھاتے میں درج کیا جاتا ہے جسے ساجھے دار کا چالو کھاتہ کہتے ہیں۔ ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ ہمیشہ جمع باقی (Credit balance) ظاہر کرتا ہے جو سال بہ سال یکساں (قائم) بنا رہتا ہے جب تک کہ سرمایہ نکالا یا لگایا نہ جائے۔ اس کے برعکس ساجھے دار کا چالو کھاتہ نام باقی (Debit Balance) بھی ظاہر کرسکتا ہے اور جمع باقی (Credit Balance) بھی۔ اس طرح اس طریقے میں ہر ساجھے دار کے لیے دو کھاتے تیار کیے جاتے ہیں یعنی سرمایہ کھاتہ اور چالو کھاتہ۔ ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ بیلنس شیٹ میں 'ذمہ داریوں' کی جانب ظاہر کیا جاتا ہے جب کہ ساجھے داروں کے چالو کھاتوں کو 'ذمہ داریوں' کی جانب اس وقت ظاہر کیا جائے گا جب ان کی جمع باقی ہو لیکن اگر ان کے نام باقی ہے تو پھر انھیں اثاثہ جات کی جانب ظاہر کیا جائے گا۔

قائم سرمایے کے طریقے کے تحت ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ اور چالو کھاتہ مندرجہ ذیل ہوگا:

ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ

نام (.Dr)   جمع (.Cr)

تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)
	بینک (سرمایہ کا مستقل نکالا جائے)		×××		بیلنس b / d (افتتاحی بیلنس)		×××
	بیلنس c/d (اختتامی بیلنس)		×××		بینک (تازہ لگایا گیا سرمایہ)		×××
			×××				×××

ساجھے دار کا چالو کھاتہ

نام (Dr.) | جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)
	بیلنس b/d (ڈیبٹ افتتاحی بیلنس کے کیس میں)		×××		بیلنس b/d (افتتاحی کریڈٹ بیلنس کے کیس میں)		×××
	نکالی گئی رقوم		×××		تنخواہ		×××
	نکالی گئی رقوم پر سود		×××		کمیشن		×××
	نفع و نقصان کھاتہ		×××		سرمایہ پر سود		
	بیلنس c/d (اختتامی کریڈٹ بیلنس کے کیس میں)		×××		نفع اور نقصان کھاتہ (نفع کے حصّہ کے لیے)		×××
					بیلنس c/d (ڈیبٹ اختتامی بیلنس کے کیس میں)		×××
			××××				××××

شکل 2.1: قائم سرمایہ کے طریقے کے تحت ساجھے دار کے کیپٹل اور کرنٹ کھاتوں کے خاکے (پروفارمے)۔

(b) **متغیر سرمایہ کا طریقہ:** متغیر سرمایہ کھاتہ کے تحت، ہر ساجھے دار کے لیے صرف ایک کھاتہ تیار کیا جاتا ہے یعنی سرمایہ کھاتہ۔ تمام ایڈجسٹ منٹ جیسے نفع اور نقصان کا حصہ، سرمایہ پر سود، نکالی گئی رقم پر سود، تنخواہ یا ساجھے داروں کے کمیشن وغیرہ کو ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں براہِ راست درج کیا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے سرمایہ کھاتہ کا بیلنس وقتاً فوقتاً تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس طریقے کو متغیر سرمایے کا طریقہ کہا جاتا ہے۔ ہدایات کی غیر موجودگی میں، سرمایہ کھاتہ کو اسی طریقہ سے تیار کرنا چاہیے۔

متغیر سرمایہ کے طریقہ سے تیار شدہ سرمایہ کھاتہ کا خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے۔

ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ

نام (Dr.) | جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)
	بیلنس b/d (ڈیبٹ اختتامی بیلنس کی صورت میں)		×××		بیلنس b/d (کریڈٹ افتتاحی بیلنس کی صورت میں)		×××
	نکالی گئی رقم				بینک (تازہ لگایا گیا سرمایہ)		×××

© NCERT not to be republished

تفصیل	رقم		تفصیل	رقم
نکالی گئی رقوم پر سود	xxx		تنخواہیں	xxx
نفع ونقصان کھاتہ (نقصان کے حصے کے لیے)	xxx		سرمایہ پر سود	xxx
بیلنس c/d (کریڈٹ اختتامی بیلنس کے کیس میں)	xxx		نفع اور نقصان تصرف (نفع کے حصے کے لیے)	xxx
			بیلنس b/d (ڈیبٹ اختتامی بیلنس کی صورت میں)	xxx
	xxxx			xxxx

شکل 2.2: متغیر سرمایہ کے طریقے کے تحت ساجھے دار کے کیپٹل کھاتے کا خاکہ۔

2.4.1 قائم اور متغیر سرمایہ کھاتوں کے درمیان فرق

قائم اور متغیر سرمایہ کے طریقوں کے درمیان فرق کے اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں:

فرق کی بنیاد	قائم سرمایہ	متغیر سرمایہ
(i) کھاتوں کی تعداد	اس طریقہ کے تحت ہر ساجھے دار کے لیے دو علاحدہ کھاتے تیار کیے جاتے ہیں۔ سرمایہ کھاتہ اور چالو کھاتہ۔ نکالی گئی رقم، تنخواہ، سرمایہ پر سود، وغیرہ کے لیے تمام	ہر ساجھے دار کا ایک کھاتہ ہوتا ہے۔ یعنی سرمایہ کھاتہ
(ii) دستاویز سے متعلق مدیں	نکالی گئی رقوم، تنخواہ سرمایہ پر سود وغیرہ کو چالو کھاتہ میں پوسٹ (ٹرانسفر) کیا جاتا ہے نہ کہ سرمایہ کھاتہ میں	نکالی گئی رقوم، تنخواہ، سرمایہ پر سود وغیرہ کے لیے تمام ایڈجسٹ منٹ سرمایہ کھاتہ میں کیے جاتے ہیں۔
(iii) قائم بیلنس (fixed balance)	سرمایہ کھاتہ کا بیلنس غیر تبدیل شدہ رہتا ہے جب تک کہ سرمایہ لگایا یا نکالا نہ جائے۔	سرمایہ کھاتہ کا بیلنس سال در سال تبدیل ہوتا رہتا ہے۔
(iv) جمع بیلنس (credit balance)	سرمایہ کھاتہ ہمیشہ جمع بیلنس ظاہر کرتا ہے۔	سرمایہ کھاتہ بعض اوقات نام باقی (Debit balance) بھی ظاہر کرسکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

2.5 ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم
(Distribution of Profit among Partners)

فرم کے نفع اور نقصان کو ساجھے داروں کے درمیان ایک طے شدہ تناسب میں تقسیم کر دیا جاتا ہے لیکن اگر معاہدہ نامہ اس ضمن میں خاموش ہو تو فرم کے نفع اور نقصان کو تمام ساجھے داروں کے درمیان مساوی طور پر تقسیم کر دیا جائے گا۔

آپ جانتے ہیں کہ فرد واحد کی ملکیت والے کاروبار کی صورت میں نفع اور نقصان کھاتے کے ذریعے ظاہر ہونے والا تمام نفع ونقصان تنہا مالک کے سرمایہ کھاتہ میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ ساجھا کاروبار کی صورت میں سرمایے پر سود، نکالی گئی رقم پر سود، ساجھے داروں کی تنخواہ اور ان کے کی کمیشن وغیرہ کے ضمن میں چند ایڈجسٹمنٹ کرنے پڑتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے فرم کا نفع ونقصان تصرف کھاتہ (Profit & Loss Appropriation A/c) تیار کیا جاتا ہے اور اس طرح نفع ونقصان کی وہ اختتامی رقم معلوم کی جاتی ہے جو ساجھے داروں کے درمیان ان کے نفع کی حصہ داری کے تناسب میں بانٹی جاتی ہے۔

2.5.1 نفع اور نقصان تصرف کھاتہ:

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ فرم کے نفع اور نقصان کھاتہ کی محض توسیع ہے۔ یہ اس لیے بنایا جاتا ہے کہ ساجھے داروں میں خالص منافع کی تقسیم کی نشاندہی کی جا سکے۔ شراکت کی تنخواہ، ساجھے دار کا کمیشن، سرمایے پر سود، نکالی گئی رقم پر سود وغیرہ سے متعلق تمام ایڈجسٹمنٹ اس کھاتہ میں کیے جاتے ہیں۔ اس کا آغاز نفع اور نقصان کھاتے کے مطابق اس پر منتقل کیے جانے والے خارجی منافع / خارجی نقصان سے ہوتا ہے۔

نفع ونقصان کھاتہ بنانے اور اس میں مختلف ایڈجسٹمنٹ کرنے کے لیے حسب ذیل روزنامچہ اندراجات کرنے پڑتے ہیں۔

روزنامچہ اندراجات (Journal Entries)

1۔ نفع ونقصان کھاتہ کے بیلنس کو نفع ونقصان تصرف کھاتہ میں منتقل کرنے کے لیے:

(a) اگر نفع ونقصان کھاتہ کریڈٹ بیلنس (خالص منافع) ظاہر کرے (خاص خارجی منافع):

نفع اور نقصان کھاتہ Dr.

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ کے لیے

(b) اگر نفع ونقصان کھاتہ ڈیبٹ بیلنس (خالص نقصان) ظاہر کرے:

نفع ونقصان تصرف کھاتہ Dr.

نفع اور نقصان کھاتہ کے لیے

2۔ سرمایے پر سود:

(a) سرمایے پر سود کی اجازت دینے کے لیے

سرمایہ پر سود کھاتہ Dr.

فرداً فرداً ساجھیدار کا چالو/سرمایہ کھاتہ کے لیے

(b) سرمایے پر سود کو نفع اور نقصان تصرف کھاتہ میں منتقل کرنے کے لیے:

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ Dr.

سرمایہ پر سود کھاتہ کے لیے

3۔ نکالی گئی رقم پر سود:

(a) نکالی گئی رقم پر سود کو ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں پر بار کرنے کے لیے:

فرداً فرداً ساجھیدار کا چالو و سرمایہ کھاتہ Dr.

نکالی گئی رقم پر سود کھاتہ کے لیے

(b) نکالی گئی رقم پر سود کو نفع اور نقصان تصرف کھاتہ میں منتقل کرنے کے لیے:

نکالی گئی رقم پر سود کھاتہ Dr.

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ کے لیے

4۔ ساجھے دار کی تنخواہ:

(a) ساجھے دار کی تنخواہ کو ساجھے دار کے سرمایہ کھاتہ میں جمع کرنے کے لیے:

ساجھے دار کی تنخواہ کا کھاتہ Dr.

فرداً فرداً ساجھے دار کا چالو/سرمایہ کھاتہ کے لیے

(b) ساجھے دار کی تنخواہ کو نفع اور نقصان تصرف کھاتہ میں منتقل کرنے کے لیے:

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ Dr.

ساجھے دار کی تنخواہ کے کھاتہ کے لیے

5۔ ساجھے دار کا کمیشن:

(a) ساجھے دار کے کمیشن کو ساجھے دار کے سرمایہ کھاتہ میں جمع کرنے کے لیے:

© NCERT not to be republished

ساجھے دار کا کمیشن کھاتہ Dr.

فرداً فرداً ساجھے دار کا چالو/ سرمایہ کھاتہ کے لیے

(b) ساجھے داروں کے کمیشن کو نفع ونقصان تصرف کھاتہ میں منتقل کرنے کے لیے:

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ Dr.

ساجھے دار کو کمیشن پر چالو/ سرمایہ کھاتہ کے لیے

6۔ تصرف پر نفع یا نقصان کے حصہ کے لیے:

(a) نفع کی صورت میں:

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ Dr.

فرداً فرداً ساجھے دار کا چالو/ سرمایہ کھاتہ کے لیے

(b) نقصان کی صورت میں

ساجھے دار کا سرمایہ / چالو کھاتہ Dr.

نفع و نقصان تصرف کھاتہ سے

نفع ونقصان تصرف کھاتہ ذیل میں دی ہوئی شکل میں دکھایا گیا ہے۔

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ (Profit and Loss Appropriation A/c)

نام (Dr.) | جمع (Cr)

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
نفع اور نقصان (اگر نقصان ہوا ہے)	xxx	نفع اور نقصان (اگر منافع ہوا ہے)	xxx
سرمایہ پر سود	xxx	نکالی گئی رقوم پر سود	xxx
ساجھے دار کی تنخواہ	xxx	ساجھے دار کے سرمایہ/چالو کھاتہ (نقصان تقسیم کرنے کے لیے)	
ساجھے دار کا کمیشن	xxx		
ساجھے دار کے سرمایہ/چالو کھاتہ (منافع تقسیم کرنے کے لیے)	xxx		
	xxxx		xxxx

شکل 2.3: نفع اور نقصان تصرف کھاتہ کا پروفورما

© NCERT not to be republished

مثال 1

سمیر اور یاسمین نے بالترتیب 15,00,000 روپیے اور 10,00,000 روپیے کے سرمایے سے بطور ساجھے دار کاروبار شروع کیا۔ انھوں نے 3:2 کے تناسب سے منافع کی تقسیم پر اتفاق کیا۔ دکھائیے کہ آپ مندرجہ ذیل لین دین کو ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں کیسے درج کریں گے اگر (i) سرمایہ قائم ہو اور (ii) سرمایہ متغیر ہو۔ کتابیں ہر سال 31 مارچ کو بند کی جاتی ہیں۔

تفصیلات	سمیر (روپیے)	یاسمین (روپیے)
یکم اکتوبر 2019 کو لگایا گیا اضافی سرمایہ	3,00,000	2,00,000
سرمایہ پر سود	5% (سالانہ)	5% (سالانہ)
نکالی گئی رقم (2019-20 کے دوران)	30,000	20,000
نکالی گئی رقم پر سود	1,800	1,200
تنخواہ	20,000	
کمیشن	10,000	7,000
سال 2019-20 کے نفع میں حصہ	60,000	40,000

حل:

قائم طریقۂ سرمایہ (Fixed Capital Method)

ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ

نام (Dr) — جمع (Cr)

تاریخ	تفصیلات	L.F	سمیر رقم (روپیے)	یاسمین رقم (روپئے)	تاریخ	تفصیلات	L.F	سمیر رقم (روپیے)	یاسمین رقم (روپیے)
	بیلنس c/d		18,00,000	12,00,000		بیلنس b/d		15,00,000	10,00,000
						بینک (اضافی سرمایہ)		3,00,000	2,00,000
			18,00,000	12,00,000				18,00,000	12,00,000

© NCERT not to be republished

ساجھے دار کا چالو کھاتہ

نام(Dr.) — جمع(Cr.)

تاریخ	تفصیلات	J.F	سمیر رقم (روپیے)	یاسمین رقم (روپیے)	تاریخ (روپیے)	تفصیلات	J.F	سمیر رقم (روپیے)	یاسمین رقم (روپیے)
	نکالی گئی رقوم		30,000	20,000		سرمایہ پر سود		82,500	55,000
	نکالی گئی رقم پر سود		1,800	1,200		ساجھے دار کی تنخواہ		20,000	7,000
						کمیشن		10,000	
	بیلنس c/d		1,40,700	80,800		نفع ونقصان تصرف		60,000	40,000
			1,72,500	**1,02,000**				**1,72,500**	**1,02,000**

عملی اشارے (Working Notes):

سرمایے پر سود کا حساب:

			روپیے	روپیے
X	ایک سال کے لیے 15,00,000 پر 5%	=	$5 \times \frac{15,00,000}{100}$	75,000=
	چھ ماہ کے لیے 3,00,000 پر 5%	=	$5 \times \frac{3,00,000}{100} \times \frac{6}{12}$	7,500=
				82,500
Y	ایک سال کے لیے 10,00,000 پر 5%	=	$5 \times \frac{10,00,000}{100}$	50,000=
	چھ ماہ کے لیے 2,00,000 پر 5%	=	$5 \times \frac{2,00,000}{100} \times \frac{6}{12}$	5,000=
				55,000

متغیر سرمایہ کا طریقہ

ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ

نام (Dr) — جمع (Cr)

تاریخ	تفصیلات	J.F	سمیر رقم (روپیے)	یاسمین رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	J.F	سمیر رقم (روپیے)	یاسمین رقم (روپیے)
	نکالی گئی رقوم		30,000	20,000		بیلنس b/d		15,00,000	10,00,000
	نکالی گئی رقوم پر سود		1,800	1,200		بینک		3,00,000	2,00,000
						سرمایہ پر سود		82,500	55,000
	بیلنس c/d		19,40,700	12,80,800		تنخواہ		20,000	7,000
						کمیشن		10,000	
						نفع ونقصان تصرف کھاتہ		60,000	40,000
			19,72,500	**13,02,000**				**19,72,500**	**13,02,000**

© NCERT not to be republished

اسے خود کیجیے

1۔ سومیہ اور بمل ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع اور نقصان کو 3:2 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ یکم اپریل 2019 کو ان کے سرمایہ اور چالو کھاتوں میں باقی درج ذیل بیلنس تھا۔

	سومیہ (روپیے)	بمل (روپیے)
سرمایہ کھاتے	3,00,000	2,00,000
چالو کھاتے (جمع)	1,00,000	80,000

معاہدہ نامہ کی رو سے سومیہ کو 500 روپیے فی ماہ تنخواہ اور بمل کو 40,000 روپیے سالانہ کمیشن دیا جاتا ہے۔ سرمایہ 6% سالانہ کی شرح سے سود دیتا ہے۔ پورے سال میں سومیہ اور بمل نے بالترتیب 30,000 روپیے اور 10,000 روپیے کی رقم نکالی۔ ایڈجسٹمنٹ سے قبل فرم کا اصل منافع 2,49,000 روپیے تھا۔ سومیہ اور بمل کے ذریعے نکالی گئی رقم پر سود بالترتیب 750 روپیے اور 250 روپیے تھا۔ نفع اور نقصان تصرف کھاتہ (Profit and Loss Approprision Account) اور ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ اور چالو کھاتہ تیار کیجیے۔

2۔ سونیا، چارو اور اِسمِتا نے یکم اپریل 2019 کو ساجھے داری فرم کا آغاز کیا۔ انھوں نے بالترتیب 5,00,000 روپیے، 4,00,000 روپیے اور 3,00,000 روپیے بطور سرمایہ لگایا اور نفع اور نقصان کو 3:2:1 کے تناسب سے بانٹنے کا فیصلہ کیا۔ ساجھے داری دستاویز کی رو سے سونیا کو 10,000 روپیے تنخواہ فی ماہ اور چارو کو 50,000 روپیے کمیشن کے دیے جانے ہیں۔ سرمائے پر 6% سالانہ کی شرح سے سود دیا جاتا ہے۔ سال کے دوران سونیا نے 60,000 روپیے، چارو نے 40,000 روپیے اور اِسمِتا نے 20,000 روپیے کی رقم فرم سے نکالی ہے۔ نکالی گئی رقم پر سود بالترتیب 2,700 روپیے، 1,800 روپیے اور 900 روپیے ہے۔ نفع اور نقصان کھاتہ کے مطابق سال 20-2019 کے اصل منافع کی رقم 3,56,600 روپے تھی۔

(i) ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے۔

(ii) نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(iii) ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں کو دکھایئے۔

© NCERT not to be republished

مثال 2

یکم اپریل 2019 کو امت، بابو اور چارو نے ایک ساجھا فرم قائم کی۔ انھوں نے بالترتیب 50,000 روپیے، 40,000 روپیے اور 30,000 روپیے بطور سرمایہ لگایا۔ نیز 3:2:1 کے تناسب سے نفع اور نقصان کی تقسیم پر اتفاق کیا۔ امت کو 1,000 روپیے ماہانہ تنخواہ دی جانی ہے اور بابو کو 5,000 روپیے ماہانہ کمیشن۔ سرمایہ پر 6% سالانہ کی شرح سے سود دیا جانا ہے۔ سال کے دوران امت نے 6,000 روپیے، بابو نے 4,000 روپیے اور چارو نے 2,000 روپیے کی رقم فرم سے نکالی۔ نکالی گئی رقم پر سود بالترتیب 270 روپیے، 180 روپیے اور 90 روپیے لیا گیا۔ نفع اور نقصان کھاتہ کے مطابق 31 مارچ 2020 کو ختم ہونے والے سال کے لیے خالص منافع 35,660 روپیے تھا۔ نفع و نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے اور ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کو دکھائیے۔

حل:

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

تفصیلات		رقم (روپیے)	تفصیلات		رقم (روپیے)
امت کی تنخواہ		12,000	نفع اور نقصان کھاتہ		35,660
بابو کا کمیشن		5,000	نکالی گئی رقم پر سود :		
سرمایے پر سود :			امت	270	
امت	3,000		بابو	180	
بابو	2,400		چارو	90	540
چارو	1,800	7,200			
سرمایہ کھاتہ میں منتقل کیا گیا نفع کا حصہ :					
امت	6,000				
بابو	4,000				
چارو	2,000	12,000			
		36,200			**36,200**

© NCERT not to be republished

مثال 3

یادو، مدھواور وِدو کاروبار کے شریک ہیں اور 2:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان کے حقدار ہیں۔ یکم اپریل 2019 کو ان کے قائم سرمایے اس طرح تھے؛ یادو 5,00,000روپیے، مدھو 4,00,000روپیے اور ودو 3,50,000روپیے۔شراکت (Partnership) کی دستاویز کے مطابق تینوں شریک پانچ فیصدی سالانہ کی شرح سے سرمایہ پر سود کے حقدار ہیں۔یادو کو 2,000روپیے ماہانہ کے حساب سے تنخواہ دی جائے گی، جب کہ ودو کو18,000 روپیے کا کمیشن ملے گا۔31مارچ2019 کو ختم ہونے والے سال کے حساب میں فرم کا خالص نقصان نفع نقصان کھاتہ تیاری کی مندرجہ بالا معلومات کی بناپر75,000روپیے ہے۔
31مارچ2019 کو ختم ہونے والے سال کے لیے نفع نقصان کھاتہ تیار کیجیے۔

حل:

یادو، مدھواور ودو کی کتابیں
31مارچ 2019 کو ختم ہونے والے سال
کے لیے نفع اور نقصان تصرف کھاتہ

نام(.Dr) جمع (.Cr)

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
نفع اور نقصان (خالص نقصان)	75,000	شراکت داروں کا رواں (کرنٹ) کھاتہ نقصان کی تقسیم یادو 30,000 مدھو 30,000 ودھو 15,000	
	75,000		**75,000**

© NCERT not to be republished

مثال 4

ابیتابھ اور بابل ایک فرم میں 3:2 کے تناسب سے نفع و نقصان میں حصہ دار ہیں۔ ان کا سرمایہ بالترتیب 50,000 روپیے اور 30,000 روپیے ہے۔ سرمایہ پر 6% سالانہ کی شرح سے سود دیا جاتا ہے۔ بابل کو 2,500 روپیے سالانہ تنخواہ دی جائے گی۔ مینیجر کے لیے بھی 50,000 روپیے منظور کیے جائیں گے۔ ابیتابھ نے بھی 1 اپریل 2019 کو 50,000 روپیے کی رقم قرض کی شکل میں کسی معاہدہ کے بغیر دی ہے۔ سال کے دوران، کمپنی نے مندرجہ بالا پر عمل درآمد سے قبل 22,250 روپیے کھائے۔
نفع اور نقصان کھاتہ تیار کیجیے اور 31 مارچ 2020 کو ختم ہونے والے سال کے لیے ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ اور منافع کی تقسیم کو دکھائیے۔

حل:

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ

نام (Dr.) | | | جمع (Cr.)

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
بابل کی تنخواہ	2,500	نفع اور نقصان کھاتہ (خالص منافع بابل کی تنخواہ سے قبل)	14,250
سرمایہ پر سود:			
ابیتابھ	3,000		
بابل	1,800		
منافع ساجھے دار کے سرمایہ کھاتے میں منتقل کیا گیا			
سرمایہ کھاتہ:			
ابیتابھ 4,170			
بابل 2,780	6,950		
	14,250		**14,250**

© NCERT not to be republished

امیتابھ کا سرمایہ کھاتہ

نام (.Dr)   جمع (.Cr)

تاریخ 2020	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)	تاریخ 2019	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)
31مارچ	بیلنسc/d		57,170	یکم اپریل 2019	بیلنسb/d		50,000
				31مارچ	سرمایہ پرسود		3,000
				31مارچ	نفع اور نقصان تصرف کھاتہ (منافع کا حصہ)		4,170
			57,170				**57,170**

بابل کا سرمایہ کھاتہ

نام (.Dr)   جمع (.Cr)

تاریخ 2020	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)	تاریخ 2019	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)
31مارچ	بیلنس c/d		37,080	یکم اپریل	بیلنس .b/d		30,000
				31مارچ	تنخواہ		2,500
				31مارچ	سرمایہ پرسود		1,800
					نفع اور نقصان تصرف کھاتہ (منافع کا حصہ)		2,780
			37,080				**37,080**

نفع اور نقصان کھاتہ

عملی اشارے :

	رقم (روپیے)		رقم (روپیے)
مینیجر کا کمیشن	5,000	نفع	22,250
امیتابھ کے قرض پر سود	3,000		

اپنی فہم کی جانچ کیجیے-II

1۔ راجو اور جئے نے یکم اپریل 2019 کو شراکتی کاروبار شروع کیا۔ تحریری یا زبانی کسی طرح کا معاہدہ نامہ نہیں بنایا گیا۔ انھوں نے بالترتیب 4,00,000 روپے اور 1,00,000 روپے بطور سرمایہ لگایا۔ اس کے علاوہ، راجو نے 1 اکتوبر 2019 کو 2,00,000 روپے کا قرض فرم کو دیا۔ راجو 1 جولائی 2017 کو ایک حادثہ کا شکار ہوگیا

© NCERT not to be republished

اور 30 ستمبر 2017 تک کاروبار میں حصہ نہیں لے سکا۔ ختم ہونے والے سال 31 مارچ 2020 کو منافع کی رقم 50,600 روپے تھی۔ دونوں ساجھے داروں کے مابین فرم کے منافع کی حصہ داری کو لے کر تنازعات اٹھ کھڑے ہوئے۔

راجو نے مطالبہ کیا کہ:

(i) اسے سرمایہ اور قرض پر %10 سالانہ کے حساب سے سود دیا جانا چاہیے۔

(ii) منافع سرمایے کے تناسب میں تقسیم ہونا چاہیے۔

جئے نے مطالبہ کیا کہ:

(i) خارجی منافع مساوی طور پر تقسیم ہونا چاہیے۔

(ii) اسے راجو کی بیماری کی مدت کا 1,000 روپے سالانہ کے حساب سے معاوضہ ملنا چاہیے۔

(iii) سرمایے اور قرض پر %6 سالانہ کے حساب سے سود دیا جانا چاہیے۔

پارٹنر شپ ایکٹ 1932 کی دفعات کے مطابق ہر مسئلے پر صحیح رخ کو بیان کیجیے۔

2۔ رینا اور رمن بالترتیب 3,00,000 روپے اور 1,00,000 روپے کے ساتھ ساجھے دار ہیں۔ سال آخر 31 مارچ 2020 کو منافع (نفع و نقصان کھاتہ کے مطابق) 1,80,000 روپے تھا۔ سرمایہ %6 سالانہ کی شرح سے سود دیا جانا ہے۔ رمن 30,000 روپے سالانہ تنخواہ پانے کا مستحق ہے۔ ساجھے داروں نے بالترتیب 30,000 روپے اور 20,000 روپے کی رقم فرم سے نکالی ہے۔ رینا کے ذریعہ نکالی گئی رقم پر 1,000 روپے اور رمن کے ذریعہ نکالی گئی رقم پر 500 روپے بطور سود کے بار کرنے ہیں۔

یہ مان کر کہ رینا اور رمن مساوی ساجھے دار ہیں ضروری تصرفات کے بعد منافع کے حصے کو بیان کیجیے۔

نوٹ: کاروبار کے لیے رینا کے کرایے کی ادائیگی ایک خرچ ہے اور یہ منافع کے خلاف چارج ہے۔

2.5.2 سرمایہ پر سود (Interest on Capital)

ساجھے داروں کو سرمایے پر اس صورت میں سود ادا کیا جائے جب کہ ساجھا معاہدہ میں یہ بات مخصوص طور پر لکھی گئی ہو۔ جب ساجھا معاہدہ میں یہ بات لکھی ہوتی ہے تو سرمایہ پر مقررہ شرح پر سود اس مدت کے لحاظ سے دیا جاتا ہے جس کے دوران ایک مالی سال میں سرمایہ کاروبار میں باقی رہتا ہے۔ سرمایے پر سود عموماً دو صورتوں میں دیا جاتا ہے: (i) جب ساجھے دار غیر مساوی سرمایہ کاروبار میں لگاتے ہیں لیکن منافع میں مساوی حصہ دار ہوتے ہیں اور (ii) جہاں لگایا گیا سرمایہ تو یکساں ہوتا ہے لیکن منافع کی حصہ داری غیر مساوی ہوتی ہے۔

سرمایے پر سود کا حساب کھاتہ داری مدت کے دوران نکالے اور لگائے گئے اضافی سرمایے کو مدنظر رکھ کر کیا جاتا ہے۔ مثلاً موہنی، رشمی اور نوین نے ساجھا کاروبار شروع کیا اور بالترتیب 3,00,000 روپے، 2,00,000 روپے اور 1,00,000 روپے کاروبار میں بطور سرمایہ لگائے۔ انھوں نے نفع اور نقصان کو مساوی طور تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا اور اس پر اتفاق کیا کہ ساجھے داروں کے سرمایے پر انھیں %10 سالانہ کے حساب سے سود دیا جائے گا۔ سال کے دوران کسی ساجھے دار نے نہ تو کاروبار میں کوئی زاید سرمایہ لگایا نہ ہی کاروبار سے سرمایہ نکالا۔ اس صورت میں سرمایے پر دیا جانے والا سود اس طرح ہوگا۔ موہنی کو 30,000 روپے (30,000 پر %10) رشمی کو 20,000 روپے (2,00,000 پر %10) اور نوین کو 10,000 روپے (1,00,000 پر %10)۔

© NCERT not to be republished

منصور اور ریشما کی ایک اور مثال لیجیے جو کہ ایک فرم میں ساجھے دار ہیں۔ یکم اپریل 2019 کو ان کے سرمایہ کھاتے بالترتیب 2,00,000 روپیے اور 1,50,000 روپیے کا بیلنس ظاہر کرتے ہیں۔ منصور نے 1 اگست 2019 کو 1,00,000 روپیے کا زائد سرمایہ لگایا۔ اور ریشما 1 اکتوبر 2019 کو 1,50,000 روپیے کا مزید سرمایہ لگایا۔ سرمایے پر 6% سالانہ کی شرح سے سود دیا جانا ہے۔ اس کا حساب حسب ذیل طرح سے کیا جائے گا:

منصور کے لیے $\left(\text{روپیے } 2,00,000 \times \frac{6}{100}\right) + \left(\text{روپیے } 1,00,000 \times \frac{6}{100} \times \frac{8}{12}\right)$

= 12,000 روپیے + 4,000 روپیے = 16,000 روپیے

ریشما کے لیے $\left(\text{روپیے } 1,50,000 \times \frac{6}{100}\right) + \left(\text{روپیے } 1,50,000 \times \frac{6}{100} \times \frac{6}{12}\right)$

= 9,000 روپیے + 4,500 روپیے = 13,500 روپیے

ایسی صورت میں جب کہ ایک مالی سال کے دوران ساجھے دار سرمایہ کو نکالتے بھی ہوں اور زائد سرمایے کو کاروبار میں لگاتے بھی ہوں تو، سرمایے پر سود کا حساب حسب ذیل طرح سے کیا جاتا ہے:

(i) ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں کے افتتاحی بیلنس (Opening Balance) پر، پورے سال کا سود معلوم کیا جاتا ہے۔

(ii) سال کے دوران کسی ساجھے دار کے ذریعے زائد سرمایہ لگانے پر، زائد سرمایہ لگانے کی تاریخ سے لے کر مالی سال کے آخری دن تک سود معلوم کیا جاتا ہے۔

(iii) سرمایہ کے نکال لینے (Withdrawal) کی صورت میں سرمایہ پر سود کی تحسیب اس طرح ہوگی:
سال کے شروع سے سرمایہ نکال لینے کی تاریخ تک شروعاتی سرمایہ پر اور اس کے بعد بقیہ مدت کے لیے گھٹے ہوئے سرمایہ پر متبادل کے طور پر متعلقہ مدت کے لیے کاروبار میں باقی بچی رقم کے حساب سے بھی اس کی تحسیب ہو سکتی ہے۔

مثال 5

سلونی اور سرشٹی ایک فرم میں ساجھے دار ہیں۔ ان کے سرمایہ کھاتے 1 اپریل 2019 کو بالترتیب 2,00,000 روپیے اور 3,00,000 روپیے کا بیلنس ظاہر کرتے ہیں۔ 1 جولائی 2019 کو سلونی نے 50,000 روپیے کا زائد سرمایہ کاروبار میں لگایا اور سرشٹی نے 60,000 روپیے کا زائد سرمایہ لگایا۔ 1 اکتوبر کو سلونی نے 30,000 روپیے اور 1 جنوری 2020 کو سرشٹی نے

15,000 روپیے کاروبار سے نکالے۔ %8 سالانہ کی شرح سے سود دیا جانا ہے۔ مالی سال 20-2019 کے دوران دونوں ساجھے داروں کا قابلِ ادا سود معلوم کیجیے۔

حل:

سرمایہ پر سود کے حساب کو دکھاتا ہوا گوشوارہ:

سلونی کے لیے (روپیے)

2,00,000 روپیے پر 3 ماہ کے لیے سود $= \frac{Rs.2,00,000 \times 8 \times 3}{100 \times 12} = 4,000$

جمع: 2,50,000 روپیے پر 3 ماہ کے لیے سود $= \frac{Rs.2,50,000 \times 8 \times 3}{100 \times 12} = 5,000$

جمع: 2,20,000 روپیے پر 6 ماہ کے لیے سود $= \frac{Rs.2,20,000 \times 8 \times 6}{12 \times 100} = 8,800$

17,800

سرشٹی کے لیے (روپیے)

3,00,000 روپیے پر 3 ماہ کے لیے سود $= \frac{Rs.3,00,000 \times 8 \times 3}{100 \times 12} = 6,000$

جمع: 3,60,000 روپیے پر 6 ماہ کے لیے سود $= \frac{Rs.3,60,000 \times 8 \times 6}{100 \times 12} = 14,400$

جمع: 15,000 روپیے پر 3 ماہ کے لیے سود $= \frac{Rs.15,000 \times 8 \times 3}{100 \times 12} = 300$

20,700

بعض اوقات ساجھے داروں کے ابتدائی سرمایے نہیں دیے ہوتے ایسی صورت ایڈجسٹمنٹ میں سرمایے پر سود کا حساب کرنے سے قبل ابتدائی سرمایہ ساجھے داروں کے اختتامی سرمایوں میں ضروری ایڈجسٹمنٹ کر کے معلوم کرنے پڑتے ہیں۔ یہ ایڈجسٹمنٹ ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں دکھائے گئے زائد سرمایے، نکالے گئے سرمایے نفع و نقصان کے حصہ کے لیے کرنا ہوتا ہے۔

© NCERT not to be republished

مثال 6

جوش اور کریش ساجھے دار ہیں اور 3:1 کے تناسب سے نفع اور نقصان میں حصہ دار ہیں۔ مالی سال 16-2015 کے آخر میں ان کے سرمایے 1,50,000 روپیے اور 75,000 روپیے تھے۔ سال16-2015 کے دوران جوش نے 20,000 روپیے اور کریش نے5,000 روپیے کی رقم کاروبار سے نکالی تھی جسے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں سے ڈیبٹ کر دیا گیا تھا۔ سرمایہ پر سود کو چارج کرنے سے قبل سال کا منافع16,000 روپیے تھا۔ اسے بھی ساجھے داروں کے نفع نقصان تناسب میں ڈیبٹ کر دیا گیا تھا۔ کریش نے 1 اکتوبر 2015 کو 16,000 روپیے کا زائد سرمایہ کاروبار میں لگایا۔ سال 16-2015 کے لیے 12% سالانہ کی شرح سے سرمایہ پر سود معلوم کیجیے۔

حل:

ابتدائی سرمایہ کے حساب کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

تفصیلات	جوش (روپیے)	کریش (روپیے)
سال کے آخر میں سرمایہ	1,50,000	75,000
جمع: سال کے دوران نکالی گئی قم	20,000	5,000
	1,70,000	**80,000**
نفی: منافع کا حصہ	12,000	4.000
	1,58,000	**76.000**
نفی: زائد سرمایہ	-----	16.000
ابتدائی سرمایہ	1,58,000	60,000

جوش کے لیے سرمایہ پر سود 18,960 روپیے (1,58,000 روپیے کا12%) ہوگا اور کریش کے لیے سرمایہ پر سود960 روپیے۔

$$\left(60{,}000 \times \frac{12}{100} \text{ روپے}\right) + \left(16{,}000 \times \frac{12}{100} \times \frac{6}{12} \text{ روپے}\right) = 7{,}200 \text{ روپے} + 960 \text{ روپے}$$

$$= 8{,}160 \text{ روپے}.$$

© NCERT not to be republished

جیسا کہ پہلے واضح کیا گیا، سرمایہ پر سود اسی وقت دیا جاتا ہے جب کہ کھاتہ داری سال کے دوران فرم کو منافع ہوا ہو۔ اس طرح، اگر کسی سال فرم کو نقصان ہوا تو اس سال سود نہیں دیا جائے گا یا اگر فرم کا منافع ساجھے داروں کو واجب الادا سرمایے پر سود کی رقم سے کم ہو تب سود کی ادائیگی منافع کی رقم تک ہی محدود ہوگی۔ ایسی صورت میں، منافع ہر ایک ساجھے دار کے درمیان سرمایے پر سود کے تناسب میں تقسیم کیا جائے گا۔

مثال 7

انوپم اور ابھیشیک ساجھے دار ہیں جو کہ 3:2 کے تناسب میں نفع اور نقصان کو تقسیم کرتے ہیں۔ یکم اپریل 2017 کو ان کے سرمایہ کھاتے نے بالترتیب 1,50,000 روپے 2,00,000 روپے کے بیلنس دکھاتے ہیں۔ مندرجہ ذیل متبادل صورتوں میں 31 مارچ 2020 کو سرمایہ پر سود کی تحسیب کیجیے۔

(a) اگر معاہدہ نامہ سرمایے پر سود کی ادائیگی کے ضمن میں خاموش ہے اور پورے سال کا منافع 50,000 روپیے ہے۔

(b) اگر معاہدہ نامہ کی رو سے 8% سالانہ کے لحاظ سے سرمایے پر سود دیا جاتا ہے اور فرم کو سال کے دوران 10,000 روپیے کا نقصان ہوا ہے۔

(c) اگر معاہدہ نامہ کی رو سے 8% سالانہ کے لحاظ سے سرمایے پر سود دیا جانا ہے اور فرم کو سال کے دوران 50,000 روپیے کا منافع ہوا ہے۔

(d) اگر معاہدہ نامہ کی رو سے 8% سالانہ کے لحاظ سے سرمایے پر سود دیا جانا ہے اور فرم کو سال کے دوران 14,000 روپیے کا منافع ہوا ہے۔

حل:

(a) اگر معاہدہ نامہ میں مخصوص دفعہ موجود نہیں ہے تو ایسی صورت میں ساجھے داروں کو سرمایے پر سود نہیں دیا جائے گا۔ منافع کی تمام رقم کو ساجھے داروں کے مابین ان کے نفع و نقصان کی حصہ داری کے تناسب میں تقسیم کر دیا جائے گا۔

(b) اگر فرم کو کھاتہ داری سال کے دوران نقصان اٹھانا پڑا ہے تو ایسی صورت میں کسی ساجھے دار کو سرمایہ پر سود کی ادائیگی نہیں کی جائے گی۔ فرم کے نقصان کو ساجھے دار اپنے نفع نقصان کی حصہ داری کے تناسب میں بانٹیں گے۔

		روپیے
(c) 1,50,000 روپیے پر انوپم کو 8% کی شرح سے سود	=	12,000
2,00,000 روپیے پر ابھیشیک کو 8% کی شرح سے سود	=	16,000
		28,000

چونکہ متفقہ شرح پر سود کی ادائیگی کے لیے منافع کافی ہے اس لیے سود کی تمام رقم ادا کی جائے گی اور بقیہ منافع جو کہ 22,000 روپیہ (28,000 روپیہ - 50,000 روپیہ) ہے اس کو ساجھے دار اپنے نفع ونقصان کی حصہ داری کے تناسب میں بانٹیں گے۔

(d) سال بھر کے منافع کی رقم 14,000 روپیہ ہے جو کہ ساجھے داروں کو واجب الادا سرمایے پر سود کی رقم یعنی 28,000 روپیہ (12,000 روپیہ انوپم کے اور 16,000 روپیہ ابھیشک کے) سے کم ہے اس لیے سود دستیاب منافع کی حد تک ادا کیا جائے گا جو کہ 14,000 روپیہ ہے۔ انوپم اور ابھیشیک کو بالترتیب 6,000 روپیہ اور 8,000 روپیہ سے کریڈٹ کریں گے۔ یعنی فرم کے منافع کو سرمایہ پر سود کے تناسب میں تقسیم کیا جائے گا۔

اپنی فہم کی جانچ کیجیے-III

1۔ رانی اور سُمن بالترتیب 80,000 روپیہ اور 60,000 روپیہ کے قائم سرمایے کے ساتھ ساجھے دار ہیں۔ سال 2015-16 کے دوران، رانی نے اپنے سرمایے میں سے 10,000 روپیہ اور سمن نے 15,000 روپیہ نکالے۔ سرمایہ پر سود چارج کرنے سے قبل منافع 50,000 روپیہ تھا۔ رانی اور سُمن 3:2 کے تناسب میں منافع کے حصہ دار ہیں۔ سال کے اختتام پر 31 مارچ 2020 کو 12% سالانہ کے لحاظ سے ان کے سرمایے پر سود کی رقم معلوم کیجیے۔

2۔ پریہ اور کاجل ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع نقصان 5:3 کے تناسب میں تقسیم کرتی ہیں۔ 1 اپریل 2019 کو ان کے قائم سرمایہ کھاتے میں ان کے بیلنس حسب ذیل تھے: پریہ کے 6,00,000 روپیہ اور کاجل کے 8,00,000 روپیہ۔ سال کے اختتام 31 مارچ 2020 پر فرم کا منافع 1,26,000 روپیہ ہے۔ ان کے منافع کے حصوں کو معلوم کیجیے: (a) جب کہ سرمایہ پر سود کے ضمن میں کوئی معاہدہ نہ ہو اور (b) جب کہ 12% سالانہ کے لحاظ سے سرمایہ پر سود کی ادائیگی کا معاہدہ ہو۔

2.5.3 نکالی گئی رقوم پرسود

ساجھے داری معاہدہ میں ساجھے داروں کے ذریعے فرم سے اپنے ذاتی استعمال کے لیے نکالی گئی رقم پر سود چارج کرنے کی دفعہ بھی ہوسکتی ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے، اگر ساجھے داروں کے درمیان نکالی گئی رقم پر سود چارج کرنے کا معاہدہ نہ ہوا ہو تب ایسی صورت میں کوئی سود چارج نہیں کیا جائے گا لیکن اگر ساجھے داری معاہدے میں ایسی دفعہ موجود ہے تو ایک طے شدہ شرح سے اس مدت کا سود چارج کیا جائے گا جس میں رقوم نکالی گئی ہوں گی۔ نکالی گئی رقم پر سود چارج کرنے کا عمل ساجھے داروں کو زیادہ رقم نکالنے سے باز رکھتا ہے۔

مختلف صورتوں میں نکالی گئی رقم پر سود کا حساب کس طرح لگایا جاتا ہے اس کو ذیل میں دکھایا گیا ہے۔

© NCERT not to be republished

جب ایک مقررہ رقم ہر مہینے نکالی جاتی ہے:

بعض اوقات ساجھے دار ایک مقررہ رقم برابر کے وقفہ سے نکالتے رہتے ہیں جیسے ہر ماہ یا ہر تین مہینے میں وقفے کا حساب کرتے وقت اس بات پر دھیان دینا چاہیے کہ آیا مقررہ رقم کو مہینے کے شروع (پہلے دن) میں نکالا گیا ہے، درمیان میں نکالا گیا ہے یا مہینے کے اختتام پر (آخری دن) نکالا گیا ہے۔ اگر ہر ماہ کے پہلے دن نکالا گیا ہے تب کل رقم پر سود 6½ مہینوں کے حساب سے لگایا جائے گا اگر ہر مہینے کے آخر میں نکالا گیا ہے تو یہ سود 5½ مہینوں کے حساب سے لگایا جائے گا: اور اگر مہینے کے درمیان میں نکالا گیا ہے تب رقم پر سود 6 مہینوں کے حساب سے لگایا جائے گا۔

مان لیجیے آشیش نے 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ہر ماہ 10,000 روپیے اپنے ذاتی استعمال کے لیے فرم سے نکالے ہیں. اوسط مدت اور نکالی گئی رقم پر سود کا حساب مختلف صورتوں میں درج ذیل طریقے سے کیا جائے گا۔

(a) جب رقم کو ہر ماہ کے شروع میں نکالا گیا ہو:

$$\text{اوسط مدت} = \frac{\text{آخری ڈرائنگس کے مہینوں کی تعداد + پہلی ڈرائنگس کے مہینوں کی تعداد}}{2}$$

$$= \frac{12+1}{2} = 6\frac{1}{2} \text{ ماہ}$$

$$\text{ڈرائنگس پر سود} = \frac{1,20,000\times8\times13\times1}{100\times2\times12} \text{ روپیے} = 5,200 \text{ روپیے}$$

(b) جب رقم کو ہر ماہ کے آخر میں نکالا گیا ہو:

$$\text{اوسط مدت} = \frac{\text{پہلی ڈرائنگس کے مہینوں کی تعداد + آخری ڈرائنگس کے مہینوں کی تعداد}}{2}$$

$$= \frac{11+0}{2} = 5\frac{1}{2} \text{ ماہ}$$

$$\text{نکالی گئی رقم پر سود } 4,400 = \frac{1,20,000\times8\times11\times1}{100\times2\times12} \text{ روپیے}$$

(c) جب رقم کو ہر ماہ کے درمیان میں نکالا گیا ہو:

جب رقم کو مہینے کے درمیان میں نکالا جاتا ہے تب کل مدت میں نہ تو کوئی مدجوڑی جاتی ہے نہ گھٹائی جاتی ہے۔

$$\text{اوسط مدت} = \frac{\text{آخری ڈرائنگس کے مہینوں کی تعداد + پہلی ڈرائنگس کے مہینوں کی تعداد}}{2}$$

$$= \frac{11.5 \times 0.5}{2} = 6 \text{ ماہ}$$

$$\text{نکالی گئی رقم پر سود } 4,800 = \frac{1,20,000\times8\times6\times1}{100\times12} \text{ روپیے}$$

© NCERT not to be republished

جب مقررہ رقم سہ ماہی نکالی جاتی ہے:

جب ساجھے دار ایک مقررہ رقم ہر تین مہینے میں ایک بار نکالتے ہیں تو ایسی صورت میں سود کا حساب کرنے کے لیے کل مدت کا تعین کیا جاتا ہے جس کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ آیا رقم کو ہر سہ ماہی کے شروع میں نکالا گیا ہے یا آخر میں۔ اگر رقم ہر سہ ماہی کے شروع میں نکالی جاتی ہے تب سود کا حساب سال کے دوران نکالی گئی کل رقم کو 7½ مہینوں کے لیے نکلی ہوئی مان کر کیا جاتا ہے۔ یعنی $\frac{12+3}{2}$ اور اگر رقم ہر ماہ کے آخر میں نکالی جاتی ہے تب اسے 4½ مہینوں کے لیے نکلی ہوئی مان کر کیا جاتا ہے۔ یعنی $\frac{9+0}{2}$

مان لیجیے ستیش اور تلک ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع نقصان کو مساوی تقسیم کرتے ہیں۔ 17-2016 کے مالی سال کے دوران، ستیش نے 30,000 روپیے سہ ماہی نکالے۔ اگر نکالی گئی رقم پر 8% سالانہ کے حساب سے سود چارج کرنا ہو تو اوسط مدت اور نکالی گئی رقم پر سود کا حساب حسب ذیل ہوگا۔

(a) اگر رقم کو ہر سہ ماہی کے شروع میں نکالا گیا ہے:

نکالی گئی رقم پر سود کے حساب کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

تاریخ	رقم (روپیے)	وقفہ	سود (روپیے)
1، اپریل 2019	30,000	12 مہینے	$30{,}000\times\frac{8}{100}\times1=2{,}400$
1 جولائی 2019	30,000	9 مہینے	$30{,}000\times\frac{9}{12}\times\frac{8}{100}=1{,}800$
1 اکتوبر 2019	30,000	6 مہینے	$30{,}000\times\frac{6}{12}\times\frac{8}{100}=1{,}200$
1 جنوری 2020	30,000	3 مہینے	$30{,}000\times\frac{3}{12}\times\frac{8}{100}=600$
کل	1,20,000		6,000 روپیے

دوسری طرح سے ہم یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ مالی سال کے دوران نکالی گئی کل رقم (1,20,000 روپیے) کو 7½ مہینوں کے لیے نکالی گئی مان کر کیا جاسکتا ہے۔ جیسے (12+9+6+3)/4

$$1{,}20{,}000\times\frac{8}{100}\times\frac{15}{2}\times\frac{1}{12}=6{,}000$$ روپیے

(b) اگر رقم کو ہر سہ ماہی کے آخر میں نکالا گیا ہے:

نکالی ہوئی رقم پر سود کے حساب کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

تاریخ	رقم (روپیے)	وقفہ	سود (روپیے)
30 جون 2019	30,000	9 مہینے	$30{,}000 \times \frac{9}{12} \times \frac{8}{100} = 1{,}800$
30 ستمبر 2019	30,000	6 مہینے	$30{,}000 \times \frac{6}{12} \times \frac{8}{100} = 1{,}200$
31 دسمبر 2019	30,000	3 مہینے	$30{,}000 \times \frac{3}{12} \times \frac{8}{100} = 6{,}000$
31 مارچ 2020	30,000	0 مہینے	
کل	=1,20,000		= 3,600

دوسری طرح سے، یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ مالی سال کے دوران نکالی گئی کل رقم (1,20,000 روپیے) کو ½4 مہینوں کے لیے نکالی گئی مان کر سود کا حساب کیا جا سکتا ہے۔ جیسے 4/(9+6+3+0)

جیسے

$$3{,}600 \text{ روپیے} = 1{,}20{,}000 \times \frac{8}{100} \times \frac{9}{2} \times \frac{1}{2} \text{ روپیے}$$

جب غیرمساوی رقوم مختلف وقفوں میں نکالی جاتی ہیں:

جب ساجھے دار مختلف رقموں کو مختلف وقفوں میں نکالتے ہیں تب سود کا حساب حاصل ضرب کے طریقے (Product Method) سے لگایا جاتا ہے۔ حاصل ضرب کے طریقے کے تحت، رقم کے ہر بار نکالے جانے پر، نکالی گئی رقم کو اس مدت کے ساتھ ضرب کر دیا جاتا ہے جس مدت کے دوران یہ مالی سال کے اندر کاروبار سے نکلتی رہی۔ عموماً اس مدت کو مہینوں میں بیان کیا جاتا ہے۔ مدت کا حساب رقم نکالے جانے کی تاریخ سے لے کر کھاتہ داری سال کے آخری دن تک کیا جاتا ہے۔ اس طرح معلوم کیے گئے تمام حاصل ضرب کو جوڑا جاتا ہے۔ سود کے حساب کو ایک مقررہ شرح پر ایک مثال کی مدد سے واضح کیا جا سکتا ہے۔ جیسے:

حاصل ضرب × شرح × $\frac{1}{12}$

شہناز نے اپنی فرم سے 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے دوران اپنے ذاتی استعمال کے لیے حسب ذیل رقوم نکالیں۔ نکالی گئی رقوم پر سود کا حساب لگایئے اگر 7 فیصد سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جانا ہو۔

تاریخ	رقم(روپیے)
1 اپریل 2019	16,000
30 جون 2019	15,000
31 اکتوبر 2019	10,000
31 دسمبر 2019	14,000
1 مارچ 2020	11,000

نکالی گئی رقوم پر سود کا حساب حسب ذیل ہوگا۔

نکالی گئی رقوم پر سود کے حساب کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

تاریخ	رقم(روپیے)	مدت یا وقفہ	حاصل ضرب (روپیے)
1 اپریل 2019	16,000	12 مہینے	1,92,000
30 جون 2019	15,000	9 مہینے	1,35,000
31 اکتوبر 2019	10,000	5 مہینے	50,000
31 دسمبر 2019	14,000	3 مہینے	42,000
1 مارچ 2020	11,000	1 مہینہ	11,000
کل			**4,30,000**

سود = حاصل ضرب کا جوڑ × شرح سود × $\frac{1}{12}$

4,30,000 روپے × $\frac{7}{100}$ × $\frac{1}{12}$ = $\frac{30,100}{12}$ = 2,508 روپے (تقریباً)

مثال 8

جون ابراہم، ماڈرن ٹور اینڈ ٹریولس میں ایک ساجھے دار ہے۔ اس نے 31 مارچ 2020 کو ختم ہونے والے سال کے دوران اپنے ذاتی استعمال کے لیے اپنے سرمایہ کھاتہ سے رقم نکالی۔ مندرجہ ذیل متبادل صورتوں میں نکالی گئی رقموں پر سود کا حساب لگایئے اگر سود کی شرح 9 فیصد سالانہ ہے۔

© NCERT not to be republished

(a) اگر وہ 3,000 روپے ماہانہ کی رقم مہینے کے شروع میں نکالتا ہے۔

(b) اگر وہ 3,000 روپے ماہانہ کی رقم ہر مہینے کے آخر میں نکالتا ہے۔

(c) اگر نکالی گئی رقوم تھیں: 01 جون 2019 کو 12,000 روپے؛ 31 اگست 2019 کو 8,000 روپے، 30 ستمبر 2019 کو 3,000 روپے؛ 30 نومبر 2019 کو 7,000 روپے اور 31 جنوری 2020 کو 6,000 روپے۔

حل:

(a) چوں کہ 3,000 روپے ماہانہ کی مقررہ رقم ہر ماہ کے شروع میں نکالی گئی ہے اس لیے نکالی گئی رقم پر سود کا حساب $6\frac{1}{2}$ مہینوں کی اوسط مدت کے لیے لگایا جائے گا۔

نکالی گئی رقم پر سود = $\frac{36,000 \times 9 \times 13 \times 1}{100 \times 2 \times 12} = 1,755$ روپے

(b) کیونکہ 3,000 روپے ماہانہ کی مقررہ رقم ہر ماہ کے آخر میں نکالی گئی ہے اس لیے نکالی گئی رقم پر سود کا حساب $5\frac{1}{2}$ مہینوں کی اوسط مدت کے لیے لگایا جائے گا۔

$\frac{36,000 \times 9 \times 11 \times 1}{100 \times 2 \times 12} = 1,485$ روپے

نکالی گئی رقوم کے حساب کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

1 تاریخ	2 نکالی گئی رقم (روپیے)	3 مدت (مہینوں میں)	4 سود (روپیے)
1 جون 2019	12,000	10	$12,000 \times \frac{9}{100} \times \frac{10}{12} = 900$
31 اگست 2019	8,000	7	$8,000 \times \frac{9}{100} \times \frac{7}{12} = 420$
30 ستمبر 2019	3,000	6	$3,000 \times \frac{9}{100} \times \frac{6}{12} = 135$
30 نومبر 2019	7,000	4	$7,000 \times \frac{9}{100} \times \frac{4}{12} = 210$
31 جنوری 2020	6,000	2	$6,000 \times \frac{9}{100} \times \frac{2}{12} = 90$
کل سود			1,755

© NCERT not to be republished

مثال 9

منو، ہیری اور علی ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع ونقصان کو مساوی تقسیم کرتے ہیں۔ 20-2019 کے دوران ہیری اور علی نے اپنے ذاتی استعمال کے لیے فرم سے مندرجہ ذیل رقمیں نکالیں۔

تاریخ	ہیری(روپیے)	علی(روپیے)
2019		
01،اپریل	5,000	7,000
01،جولائی	8,000	4,000
01،دسمبر	5,000	5,000
01،مارچ 2020	4,000	9,000

نکالی گئی رقوم پر سود معلوم کرواگر چارج کیے جانے والے سود کی شرح 10 فیصد ہے۔ کتابیں ہر سال 31 دسمبر کو بند کی جاتی ہیں۔

نکالی گئی رقوم پر سود کے حساب کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

ہیری			علی		
رقم (روپیے)	مدت (مہینوں میں)	حاصل (روپیے)	ضرب رقم (روپیے)	مدت (مہینوں میں)	حاصل ضرب (روپیے)
5,000	12	60,000	7,000	12	84,000
8,000	9	72,000	4,000	9	36,000
5,000	4	20,000	5,000	4	20,000
4,000	1	4,000	10,000	1	10,000
		1,56,000			**1,50,000**

سود کی رقم

منو = $\frac{1,56,000 \times 10 \times 1}{100 \times 12}$ = 1,300 روپے

© NCERT not to be republished

علی = $\frac{1,50,000 \times 10 \times 1}{100 \times 12}$ روپیے = 1,250 روپیے

اسے خود کیجیے

1۔ گووند ایک فرم میں ساجھے دار ہے۔ اس نے سال 2015-16 کے دوران حسب ذیل رقمیں کاروبار سے نکالیں۔

تاریخ	(روپیے)
30 اپریل 2019	6,000
30 جون 2019	4,000
30 ستمبر 2019	8,000
31 دسمبر 2019	3,000
31 جنوری 2020	5,000

نکالی گئی رقوم پر 6% سالانہ کی شرح سے سود لگایا جانا ہے۔ کتابیں ہر سال 31 مارچ کو بند ہوتی ہیں۔

2۔ رام اور سیام ساجھے دار ہیں اور نفع/نقصان کو مساوی تقسیم کرتے ہیں۔ رام نے سال 2015-16 کے دوران ہر ماہ کے پہلے دن اپنے ذاتی استعمال کے لیے مسلسل 1,000 روپیے ماہانہ نکالے۔ اگر نکالی گئی رقوم پر 5% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جاتا ہے تو رام کے ذریعے نکالی گئی رقوم پر سود کا حساب لگائیے۔

3۔ ورما اور کول ایک فرم میں ساجھے دار ہیں۔ ساجھا معاہدے کی رو سے نکالی گئی رقوم پر 6% سالانہ کے حساب سے سود چارج کیا جانا ہے۔ ورما نے 01 اپریل 2019 سے لے کر 31 مارچ 2020 تک ہر ماہ 2,000 روپیے کاروبار سے نکالے۔ کول نے 01 اپریل 2019 سے ہر سہ ماہی 3,000 روپیے نکالے۔ ساجھے داروں کے ذریعے نکالی گئی رقوم پر سود کا حساب لگایئے۔

جب نکالی گئی رقوم کی مخصوص تاریخیں نہیں دی جاتیں:

جب نکالی گئی کل رقم تو دی ہوتی ہے لیکن نکالی گئی رقوم کی تاریخیں نہیں دی ہوتیں ایسی صورت میں یہ فرض کیا جاتا ہے کہ رقم کو پورے سال برابری سے نکالا گیا ہے۔ مثلاً شکیلہ نے 31 مارچ 2020 کو ختم ہونے والے سال کے دوران شراکتی فرم سے 60,000 روپیے نکالے اور نکالی گئی رقوم پر 8 فیصد سالانہ کے حساب سے سود چارج کیا جانا ہے۔ سود کے حساب کے لیے مدت کو بطور چھے مہینے مانا جائے گا جو کہ اوسط مدت ہے۔ یہ اوسط مدت یہ فرض کرتے ہوئے مانی گئی ہے کہ پورے سال رقم برابری کے ساتھ مہینے کے درمیان میں نکالی گئی ہے۔ نکالی گئی رقم پر سود 2,400 روپیے درج ذیل طریقے سے ہوگا:

2,400 روپیے = $\left(60,000 \times \frac{8}{100} \times \frac{6}{12}\right)$ روپیے

© NCERT not to be republished

2.6 ساجھے دار کو نفع کی ضمانت (Guarantee of Profit to a Partner)

کبھی کبھی ساجھے دار کو فرم کے منافع میں اس کے حصہ کے طور پر کم سے کم رقم کی ضمانت دی جاتی ہے۔اس طرح کی ضمانت کسی نئے ساجھے دار کو کسی ایک یا سب پرانے ساجھے داروں کے ذریعے دی جاسکتی ہے۔ایسے ساجھے دار کو ضمانت کردہ رقم اس وقت دی جائے گی جب کہ اس کے نفع کا حصہ اس کے منافع حصہ داری کے تناسب سے شمار کرنے پر ضمانت کردہ رقم سے کم ہو۔مثال کے طور پر مادھولیکا اور رکشیتا فرم میں ساجھے دار ہیں اور کنیشکا کو شامل کرنے کا فیصلہ کرتی ہیں اور ساتھ ہی اسے فرم کے منافع میں سے کم از کم 25,000 روپے منافع ضمانت بھی دیتی ہیں۔فرم کو سال کے دوران 1,20,000 روپے کا منافع ہوا۔ساجھے دار منافع کو 2:3:1 کے تناسب میں تقسیم کرنے پر متفق ہیں۔تناسب کے مطابق، مادھولیکا کے منافع کا حصہ 40,000 روپے (1,20,000 روپے کا 2 / 6) ہوتا ہے، رکشیتا منافع کا حصہ 60,000 روپے (120000 روپے کا 3 / 6 اور کنِشکا کے منافع کا حصہ 20,000 روپے (1,20,000 روپے کا 1/6) آتا ہے کنِشکا کا حصہ ضمانت کردہ رقم سے 5,000 روپے کم ہے۔یہ کمی ضمانت دینے والے ساجھے دار مادھولیکا اور رکشیتا اپنے منافع کے حصے کے تناسب میں برداشت کریں گی۔ جو اس معاملے میں 2:3 ہے۔مادھولیکا کے حصّے میں کمی 2,000 روپے (5,000 روپے کا 2/5) آتی ہے۔اور رکشتا کی 3,000 روپے آتی ہے۔ساجھے داروں کے درمیان فرم کے کل منافع کو حسب ذیل طریقے سے تقسیم کیا جائے گا۔مادھولیکا کو 38,000 روپے ملیں گے (اس کا حصہ 40,000 روپے نفی اس کا خسارے میں حصہ 2000 روپے)، رکشیتا 57,000 روپے (3000 - 60000) اور کنیشکا کو 25000 روپے (3000 روپے+2000 روپے+20000 روپے) ملیں گے۔

اگر صرف ایک ہی ساجھے دار ضمانت دیتا ہے، مثلاً مندرجہ بالا صورت حال میں صرف دکشیتا ہی ضمانت دیتی ہے تب خسارے کی تمام رقم (5,000 روپے) اسی کو برداشت کرنے ہوں گے۔اس صورت میں منافع کی تقسیم ہوگی مادھولیکا 4000 روپے۔رکشیتا 55,000 (60,000-5,000) اور کنیشکا 25,000 روپے (5000 روپے+20,000 روپے)

مثال 10

موہت اور روہن نفع اور نقصان کو 2:1 کے تناسب میں بانٹتے ہیں۔انھوں نے راہل کو منافع میں 1/4 حصہ کے لیے اس ضمانت کے ساتھ شریک کیا کہ اس کا منافع کا حصہ کم از کم 50,000 روپے ہوگا۔سال آخر میں 31 مارچ 2015 کو فرم کا خالص منافع 1,60,000 روپے تھا۔نفع اور نقصان تصرف کھاتہ (Profit & Loss Appropriation Account) تیار کیجیے۔

حل:

موہت، روہن اور راہل
نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ
اختتامی سال کے لیے

نام (.Dr)   جمع (.Cr)

تفصیلات		رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
موہت کا سرمایہ (منافع کا حصہ)	80,000		نفع اور نقصان (خالص نفع)	1,60,000
نفی: نقصان میں حصہ	6,667	73,333		
روہن کا سرمایہ (نفع کا حصّہ)	40,000			
نفی: نقصان میں حصہ	3,333	36,667		
راہل کا سرمایہ (نفع کا حصّہ)	40,000			
جمع: خسارہ وصول ہوا				
موہت سے	6,667			
روہن سے	3,333	50,000		
		1,60,000		**1,60,000**

عملی اشارے (Working Notes):

راہل کی شمولیت کے بعد نیا نفع اور نقصان تناسب 2:1:1 ہوجاتا ہے۔ اس تناسب کے مطابق منافع میں ساجھے داروں کے حسب ذیل حصہ داری بنتی ہے :

موہت = 80,000 روپے = $1,60,000 \times \frac{2}{4}$ روپے

روہن = 40,000 روپے = $1,60,000 \times \frac{1}{4}$ روپے

راہل = 40,000 روپے = $1,60,000 \times \frac{1}{4}$ روپے

لیکن، چونکہ راہل کو اس کے منافع کے حصے کے طور پر کم از کم 50,000 روپے دیے جانے کی ضمانت دی گئی ہے۔ اس لیے 10,000

© NCERT not to be republished

روپیے (40,000روپیے- 50,000روپیے) کے خسارہ کو موہت اور روہن اس تناسب میں بانٹیں گے جس میں وہ اپنے درمیان نفع اور نقصان تقسیم کرتے ہیں یعنی 2:1 کے تناسب میں حسب ذیل طریقے سے:

موہت کی خسارہ میں حصہ داری ہوتی ہے = 10,000×2/3 روپیے = 6,667روپیے

روہن کی خسارہ میں حصہ داری ہوتی ہے = 10,000×1/3 روپیے = 3,333روپیے

اس طرح، موہت کو ملیں گے: 6,667 روپیے- 80,000روپیے = 73,333 روپیے

روہن کو ملیں گے: 3,333روپیے- 40,000روپیے = 36,667روپیے

اور راہل کو فرم کے منافع میں ملیں گے: 40,000روپیے + 6,667روپیے + 3,333روپیے = 50,000روپیے

نئے نفع اور نقصان تناسب کا حساب:

نئے ساجھے دار راہل کا حصہ $\frac{1}{4}$ ہے باقی بچا $\frac{3}{4} = \frac{1}{4} - 1$ منافع ہے

جو کہ موہت اور روہن کے درمیان 2:1 کے تناسب میں تقسیم ہونا ہے۔

موہت کا نیا حصہ = $\frac{3}{4} \times \frac{2}{3} = \frac{2}{4}$

روہن کا نیا حصہ = $\frac{3}{4} \times \frac{1}{3} = \frac{1}{4}$

اس طرح، نیا نفع اور نقصان تناسب ہوگا $\frac{2}{4} : \frac{1}{4} : \frac{1}{4}$ یا 2:1:1

مثال 11

ارون، ورون اور ترون ایک لا فرم میں 5:3:2 کے تناسب میں نفع کے شریک ہیں، ان کی شراکت داری دستاویز میں حسب ذیل امور شامل ہیں۔

(i) شراکت داروں کے سرمایہ پر پانچ فیصد (5%) سالانہ کی شرح سے سود

(ii) ارون نے یہ ضمانت دی ہے کہ وہ فرم کے لیے 6,00,000 روپیے کی سالانہ فیس کما کر لائے گا۔

(iii) (سرمایہ پر سود کے علاوہ) 2,50,000 روپیے کے نفع کی ترون کو ضمانت دی گئی ہے اور اس حساب میں کسی قسم کی کمی کو 3:2 کے تناسب سے ارون اور ورون کو برداشت کرنا ہوگا۔

31 مارچ 2019 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ارون نے 3,20,000 روپیے بطور فیس کمائے اور فرم کو جو خالص نفع ہوا وہ 8,60,000 تھا۔ یکم اپریل 2018 کو شراکت داروں کا سرمایہ تھا: ارون کا 30,00,000 روپیے، ورون کا 3,00,000 روپیے اور ترون کا 2,00,000 نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے اور اپنی ورکنگ کو واضح طور پر دکھایئے۔

© NCERT not to be republished

حل

ارون، ورون اور ترون کی کتابیں

31 مارچ 2019 کو ختم ہونے والے سال کے لیے نفع اور نقصان تصرف کھاتہ

تفصیلات		رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
سرمایہ پر سود			نفع اور نقصان (خالص نفع)	8,60,000
ارون	-15,000			
ورون	-15,000			
ترون	-10,000	40,000	ارون کا سرمایہ	2,80,000
شراکت داروں کے سرمایہ کھاتے:				
ارون	5,50,000			
(-) کمی میں حصہ	12,000	5,38,000		
ورون	3,30,000			
(-) کمی (deficiency) میں حصہ				
	18,000			
ترون	2,20,000	3,12,000		
(+) ڈیفی شینسی حاصل ہوئی				
ارون سے	12,000			
ورون سے	18,000			
		2,50,000		
		11,40,000		11,40,000

علمی اشارے:

ارون کی سالانہ فیس میں کمی = 3,20,000 روپیے - 6,00,000 روپے

= 2,80,00 روپیے

ترون کے نفع میں کمی = 2,20,000 روپیے - 2,50,000 روپیے

= 30,000 روپیے

2:3 یعنی 12,000 روپیے اور 18,000 روپیے ترتیب وار ارون اور ورون کو برداشت کرنے ہوں گے۔

© NCERT not to be republished

مثال 12

جون اور میتھیو نفع اور نقصان کو 3:2 کے تناسب میں بانٹتے ہیں۔ انھوں نے موہنتی کو منافع میں 1/6 کے حصہ کے لیے فرم میں ساجھے دار بنایا۔ جون نے ذاتی طور پر موہنتی کو یہ ضمانت دی کہ کسی بھی سال سرمایہ پر 10% سالانہ کی شرح سے سود چارج کرنے کے بعد منافع میں اس کا حصہ 30,000 روپیے سے کم نہیں ہوگا۔ فراہم کردہ سرمایہ حسب ذیل تھا:

جون 2,50,000 روپیے، میتھیو 2,00,000 روپیے اور موہنتی 1,50,000 روپیے۔ 31 مارچ 2015 ختم ہونے والے سال کو سرمایہ پر سود چارج کرنے سے قبل منافع کی رقم 1,50,000 روپیے تھی۔ نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ تیار کیجیے۔ ایسی صورت میں جب کہ نیا نفع اور نقصان تناسب 3:2:1 ہے۔

حل:

جون اور میتھیو
نفع اور نقصان تصرف کھاتہ
اختتامی سال کے لیے

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

تفصیلات		رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
سرمایہ پر سود			خالص فائدہ	1,50,000
جون	25,000			
میتھیو	20,000			
موہنتی	15,000	60,000		
سرمایہ کھاتہ:				
جون	45,000			
نفی: خسارے کا حصہ	15,000	30,000		
میتھیو		30,000		
موہنتی	15,000			
جمع: جون سے حاصل شدہ خسارہ	15,000	30,000		
		1,50,000		1,50,000

عملی اشارے:

سرمایے پر سود کے بعد منافع 90,000 روپیے ہے جو کہ 3:2:1 کے تناسب میں حسب ذیل طریقے سے تقسیم ہونا ہے: جون کو ملیں گے 45,000 روپیے (3/6 × 90,000 روپیے) میتھیو کو 30,000 روپیے اور موہنتی کو 15,000 روپیے، موہنتی کو 15,000 روپیے کے ضمانت کردہ منافع سے آنے والا خسارہ جون کے ذریعہ برداشت کیا جائے گا۔ اس لیے جون کو ملیں گے 15,000 روپیے – 45,000 روپیے = 30,000 روپیے، میتھیو کو 30,000 روپیے اور موہنتی کو 30,000 روپیے۔

© NCERT not to be republished

مثال 13

مہیش اور دنیش 2:1 کے تناسب میں نفع اور نقصان کو بانٹتے ہیں۔ یکم جنوری 2014 سے انھوں نے راکیش کو اپنی فرم میں شامل کیا جس کو منافع میں 1/10 حصہ اس ضمانت کے ساتھ دیا گیا کہ اسے کم از کم 25,000 روپیے ملیں گے۔ مہیش اور دنیش پہلے ہی کی طرح نفع اور نقصان بانٹیں گے لیکن اگر راکیش کو دی گئی ضمانت کی وجہ سے کوئی خسارہ ہوتا ہے تو اسے بالترتیب 3:2 کے تناسب میں برداشت کرنے پر اتفاق ہوا۔ سال کے آخر میں 31 دسمبر 2015 کو فرم کو 1,20,000 روپیے کا منافع ہوا۔ نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

مکیش اور دنیش
نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ
اختتامی سال کے لیے

نام (Dr.)   جمع (Cr.)

تفصیلات		رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
سرمایہ کھاتے (منافع کے حصے کے لیے)			خالص فائدہ	1,20,000
مہیش	72,000			
6/10×1,20,000				
نفی: خسارہ کا حصہ	7,800	64,200		
دنیش	36,000			
نفی: خسارے کا حصہ	5,200	30,800		
راکیش	12,000			
جمع: خسارے کا حصہ				
مہیش سے	7,800			
دنیش سے	5,200	25,000		
		1,20,000		**1,20,000**

© NCERT not to be republished

عملی اشارے

نئے نفع اور نقصان کو حسب ذیل طریقے سے معلوم کیا جائے گا۔

راکیش کا منافع میں $\frac{1}{10}$ حصہ ہے۔ باقی بچا منافع $\frac{9}{10}$ ہے جسے مہیش اور دنیش 2:1 کے تناسب میں بانٹیں گے۔

مہیش کا منافع میں حصہ ہوگا $\frac{9}{10}\times\frac{2}{3}=\frac{3}{10}$

دنیش کا منافع میں حصہ ہوگا $\frac{9}{10}\times\frac{1}{3}=\frac{3}{10}$

نیا تناسب ہو جاتا ہے $\frac{1}{10}:\frac{3}{10}:\frac{3}{5}$ یا 1 : 3 : 6

مہیش کا منافع میں حصہ = $1,20,000 \times \frac{6}{10} = 72,000$ روپے

دنیش کو منافع میں حصہ = 36,000 روپے

راکیش کا منافع میں حصہ = 12,000 روپے

راکیش کے خسارے (13,000 روپے) کو مہیش اور دنیش 3:2 کے تناسب میں تقسیم کریں گے۔ مہیش 13,000 روپے کے 3/5 یعنی 7,800 روپے برداشت کرے گا اور راکیش 13,000 روپے کے 2/5 یعنی 5,200 روپے کو۔

اس طرح، فرم کے منافع کو حسب ذیل طریقہ سے تقسیم کیا جائے گا۔

مہیش کو ملیں گے 72,000 روپے − 7,800 روپے = 64,200 روپے

دنیش کو ملیں گے 36,000 روپے − 5,200 روپے = 30,800 روپے

راکیش کو ملیں گے 12,000 روپے + 7,800 روپے + 5,200 روپے = 25,000 روپے۔

اسے خود کیجیے

کویتا اور للت ساجھے دار ہیں اور نفع اور نقصان کو 2:1 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے موہن کو 25,000 روپے کی ضمانت شدہ رقم کے ساتھ منافع میں حصہ دار بنانے کا فیصلہ کیا۔ کویتا اور للت نے موہن کو دی گئی ضمانت شدہ رقم کی وجہ سے آنے والی دین داری کو اپنے بالترتیب تناسب میں پورا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کویتا اور للت کے نفع اور نقصان کے تناسب میں تبدیلی نہیں ہوتی۔ فرم نے 07-2006 کے دوران 76,000 روپے کا منافع کمایا۔ ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کو دکھایئے۔

© NCERT not to be republished

2.7 پچھلے ایڈجسٹمنٹ (Past adjustments)

بعض اوقات اختتامی کھاتہ (فائنل اکاونٹ) تیار ہو جانے اور ساجھے داروں کے درمیان منافع تقسیم ہونے کے بعد پتہ چلتا ہے کہ لین دین کے اندراجات یا گوشواروں کے خلاصہ میں چند غلطیاں ہوگئیں ہیں یا چند مدیں غلطی سے چھوٹ گئی ہیں۔ایسی بھول چوک اور غلطیاں عام طور پر سرمایے پر سود، نکالی ہوئی رقوم پر سود، ساجھے دار کے قرض پر سود، ساجھے دار کی تنخواہ، ساجھے دار کا کمیشن یا واجب الادا اخراجات سے متعلق ہوتی ہیں۔کھاتہ داری کے طریقہ یا ساجھا معاہدہ نامہ کی دفعات میں تبدیلیوں کے بھی اپنے اثرات ہو سکتے ہیں۔ایسی بھول چوک اور غلطیوں کے اثرات کو صحیح کرنے کے لیے ایڈجسٹمنٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔پرانے کھاتوں میں ترمیم کرنے کے بجائے، یا تو (a) نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ (Profit & Loss adjustment Account) کے ذریعہ (b) یا پھر براہِ راست متعلقہ ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ضروری ایڈجسٹمنٹ کے ذریعے اسے مندرجہ ذیل مثال کی مدد سے واضح کیا گیا ہے۔

رمیز اور ظہیر برابر کے ساجھے دار ہیں۔ 01 اپریل 2015 کو ان کے سرمایے بالترتیب 50,000 روپے اور 1,00,000 روپے تھے۔ 31 مارچ 2016 کو ختم ہونے والے مالی سال کے لیے کھاتے بن جانے کے بعد یہ پتہ چلا کہ منافع کی تقسیم سے پہلے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں 6 فیصد سالانہ کی شرح سے سود کریڈٹ نہیں کیا گیا ہے جیسا کہ ساجھا معاہدہ نامہ کے مطابق کیا جانا تھا۔اس صورت حال میں، ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں کریڈٹ نہ کیے گئے سرمایہ پر رمیز کا سود 3,000 (6/100×50,000) روپے اور ظہیر کا سود 6,000 روپے ہوگا (1,00,000 روپے ×6/100)۔اگر سرمایہ پر سود دے دیا گیا ہوتا تو فرم کا منافع 9,000 روپے کم ہوگیا ہوتا۔اس بھول کی وجہ سے، نفع اور نقصان کھاتہ (بغیر 9,000 روپے کے ایڈجسٹمنٹ) کے مطابق بیان کی گئی منافع کی تمام رقم ساجھے داروں کے درمیان ان کے نفع ونقصان کے تناسب میں تقسیم کردی گئی ہے، اور سرمایہ کھاتوں میں سرمایہ پر سود کی رقوم کو کریڈٹ نہیں کیا گیا ہے۔اس غلطی کو مندرجہ ذیل طریقوں میں سے کسی ایک کے ذریعہ درست کیا جاسکتا ہے:

(a) نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ کے ذریعہ:

(i) نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ	Dr.	9,000
رمیز کے سرمایہ کھاتہ کے لیے		3,000
ظہیر کے سرمایہ کھاتہ کے لیے		6,000
(سرمایہ پر سود)		

© NCERT not to be republished

(ii) رمیز کا سرمایہ کھاتہ Dr. 4,500
ظہیر کا سرمایہ کھاتہ Dr. 4,500
نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ کے لیے 9,000
(ایڈجسٹمنٹ پر نقصان)

(b) براہِ راست ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں:

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں براہِ راست ایڈجسٹمنٹ کرنے کے لیے، پہلے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں بھول کے اصل اثر کو معلوم والا ایک گوشوارہ حسب ذیل طریقہ سے تیار کیا جائے گا اور پھر ایڈجسٹمنٹ اندراجات کو ریکارڈ کیا جائے گا۔

سرمایہ پر سود کی بھول کے اصل اثر کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

تفصیلات	رمیز (روپیے)	ظہیر (روپیے)
(i) رقم جو سرمایہ پر بطور سود کریڈٹ کی جانی چاہیے تھی	3,000 (Cr.)	6,000 (Cr.)
(ii) رقم جو درحقیقت منافع کے حصہ کے طور پر کریڈٹ کردی گئی (9,000 روپیے کو مساوی تقسیم کیا گیا)	4,500 (Dr.)	4,500 (Dr.)
(iii) (i) اور (ii) کے درمیان فرق (اصل اثر)	**1,500 ڈیبٹ (زیادہ)**	**1,500 کریڈٹ (کم)**

گوشوارے سے ظاہر ہوتا ہے کہ رمیز کو 1,500 روپیے کا زیادہ کریڈٹ ملا جب کہ ظہیر کے کھاتے کو 1,500 روپیے سے کم کریڈٹ کیا گیا۔ غلطی کو درست کرنے کے لیے رمیز کے سرمایہ کھاتے کو ڈیبٹ کیا جانا چاہیے اور ظہیر کے کھاتے کو مندرجہ ذیل روزنامچہ اندراج کے ذریعہ 1,500 روپیے سے کریڈٹ کیا جانا چاہیے۔

روزنامچہ اندراجات:

رمیز کا سرمایہ کھاتہ Dr. 1,500
ظہیر کے سرمایہ کے لیے 1,500
(سرمایہ پر سود کی بھول کے لیے ایڈجسٹمنٹ)

© NCERT not to be republished

مثال 14

نصرت، سونو اور ہمیش ساجھے دار ہیں اور نفع اور نقصان کو 5:3:2 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ ساجھا معاہدہ نامہ کی رو سے نکالی گئی رقم پر 10% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جانا ہے۔ 31 مارچ 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران نصرت، سونو اور ہمیش نے بالترتیب 20,000 روپے، 15,000 روپے اور 10,000 روپے کی رقوم کاروبار سے نکالیں۔ اختتامی کھاتوں کے تیار ہو جانے کے بعد معلوم ہوا کہ نکالی گئی رقم پر سود کو دھیان میں نہیں رکھا گیا۔ ضروری ایڈجسٹمنٹ روزنامچہ اندراج کیجیے۔

نکالی گئی رقم پر سود کی بھول کے اثر کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

تفصیلات	نصرت (روپیے)	سونو (روپیے)	ہمیش (روپیے)	کل
وہ رقم جو کہ نکالی گئی رقم پر سود کے طور پر ڈیبٹ کی جانی چاہیے	2,000 (Dr)	15,00 (Dr)	1,000 (Dr)	4,500
وہ رقم جو کہ منافع کے حصہ کے طور پر کریڈیٹ کرنی چاہیے	2,250 (Cr)	1,350 (Cr)	900 (Cr)	4,500
ضروری ایڈجسٹمنٹ	**250 کریڈٹ (کم)**	**150 کریڈٹ (زیادہ)**	**100 کریڈٹ (زیادہ)**	

نکالی گئی رقوم پر سود کے ایڈجسٹمنٹ کے لیے روزنامچہ کے اندراج :

سونو کے سرمایہ کھاتہ	Dr.	150	
ہمیش کے سرمایہ کھاتہ	Dr.	100	
نصرت کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			250
(نکالی گئی رقم پر سود کی بھول کے لیے ایڈجسٹمنٹ)			

© NCERT not to be republished

اسے خود کیجیے

1۔ گپتا اور سرین ساجھے دار ہیں اور نفع اور نقصان کو 3:2 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ ان کے قائم سرمائے ہیں: گپتا 2,00,000 روپے اور سرین 3,00,000 روپے ۔سال کے کھاتے بن جانے کے بعد پتا چلا کہ ساجھا معاہدہ نامہ کی رو سے 10% سالانہ کی شرح سے سرمایہ پر سود دیا جانا تھا۔لیکن منافع کی تقسیم سے پہلے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں یہ سود کریڈٹ نہیں کیا گیا۔اس غلطی کو درست کرنے کے لیے ایڈجسٹمنٹ اندراج درج کیجیے۔

2۔ کرشنا ،سندیپ اور کریم ساجھے دار ہیں اور منافع اور نقصان کو 3:2:1 کے تناسب میں بانٹتے ہیں۔ ان کے قائم سرمائے ہیں: کرشنا 1,20,000 روپے ،سندیپ 90,000 روپے اور کریم 60,000 روپے ۔ سال 15-2014 میں 5% سالانہ کے بجائے 6% سالانہ کی شرح سے سود کریڈٹ کر دیا گیا۔ایڈجسٹمنٹ اندراج درج کیجیے۔

3۔ لیلا، میرا، اور نیہا ساجھے دار ہیں۔سال آخر 31 مارچ 2013 کو 9% سالانہ کی شرح سے تین سال کا سرمایے پر سود لگانا بھول گئی ہیں۔ان کے قائم سرمایے جن پر سود دیا جانا تھا ہیں: لیلا 80,000 روپے، میرا 60,000 اور نیہا 1,00,000 روپے ۔تین سالوں کے دوران ان کا نفع اور نقصان تناسب حسب ذیل رہا :

سال	لیلا	میرا	نیہا
2015-16	2	2	2
2014-15	4	5	1
2013-14	1	2	2

ایڈجسٹمنٹ اندراج (جرنل اینٹری) درج کیجیے۔

© NCERT not to be republished

اس باب میں متعارف کرائی گئیں اصطلاحات

- ساجھے داری (Partnership)
- ساجھا فرم (Partnership firm)
- ساجھے داری معاہدہ نامہ (Partnership Deed)
- قائم سرمایہ کھاتہ (Fixed Capital A/c)
- متغیر سرمایہ کھاتہ (Fluctuating Capital A/c)
- نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ (Profit & Loss adjustment A/c)
- سرمایہ پر سود (Interest on Capital)
- نکالی گئی رقوم پر سود (Interest on Drawings)
- اوسط مدت (Average period)
- نفع اور نقصان تصرف کھاتہ (Profit and Loss Appropriation Account)
- ساجھے دار کا چالو کھاتہ (Partner's current A/c)

خلاصہ

1- ساجھے داری کی تعریف اور اس کی اہم خصوصیات: انڈین پارٹنرشپ ایکٹ کے مطابق ''ساجھے داری، اشخاص کے اس تعلق کا نام ہے جو کسی کاروبار کے نفع نقصان میں شریک ہوں، خواہ اسے سب مل کر چلائیں یا ان کی طرف سے ان ہی میں سے کوئی فرد۔'' ساجھے داری کی اہم خصوصیات ہیں (i) ایک ساجھے داری کی تشکیل کے لیے کم از کم دو اشخاص کا ہونا ضروری ہے (ii) یہ ایک معاہدے کے ذریعے تشکیل کی جاتی ہے (iii) معاہدہ کسی قانونی کاروبار کو چلانے کے لیے ہونا چاہیے۔ (iv) نفع اور نقصان کی حصہ داری (v) ساجھے داروں ساجھے داروں کے درمیان باہمی کارندگی کا تعلق۔

2- ساجھا معاہدہ نامہ کے معنی اور اس کے مندرجات: ایک دستاویز جس میں شراکت داری کی شرائط ہوتی ہیں جن پر ساجھے داروں کے درمیان اتفاق ہوا ہے، ساجھا معاہدہ نامہ، کہلاتا ہے۔ اس میں عموماً ساجھے داروں کے درمیان تعلق کو متاثر کرنے والے تمام پہلوؤں کے بارے میں معلومات ہوتی ہے جیسے کاروبار کا مقصد، ہر ساجھے دار کے ذریعہ لگایا گیا سرمایہ، تناسب جس میں ساجھے دار نفع اور نقصان تقسیم کریں گے، سرمایے پر سود پانے کے مستحق ساجھے دار، قرض پر سود اور شمولیت کی صورت میں اپنائے جانے والے اصول، سبک دوشی، خاتمہ وغیرہ۔

© NCERT not to be republished

3۔ **کھاتہ داری پر لاگو ہونے والی پارٹنرشپ ایکٹ 1932 کی دفعات:** اگر کچھ معاملات میں ساجھا معاہدہ نامہ خاموش ہو تو ایسی صورت میں انڈین پارٹنرشپ ایکٹ 1932 کی متعلقہ دفعات لاگو ہوں گی۔ پارٹنرشپ ایکٹ کے مطابق: ساجھے دار مساوی طور پر منافع تقسیم کریں گے، کوئی بھی ساجھے دار معاوضے کا مستحق نہیں ہوگا، سرمایہ پر سود نہیں دیا جائے گا اور نکالی گئی رقم پر سود چارج نہیں کیا جائے گا لیکن اگر کسی ساجھے دار نے فرم کو قرض دیا ہے تو ایسی رقم پر وہ 6% سالانہ کی شرح سے سود کا مستحق ہوگا۔

4۔ **قائم اور متغیر سرمائے کے طریقوں کے تحت سرمایہ کھاتوں کی تیاری:** فرم کی کتابوں میں ساجھے داروں سے متعلق تمام لین دین کو ان کے سرمایہ کھاتوں میں درج کیا جاتا ہے۔ سرمایہ کھاتے تیار کرنے کے درج ذیل دو طریقے ہیں: (i) متغیر سرمایہ کا طریقہ اور (ii) قائم سرمایہ کا طریقہ۔ متغیر سرمایہ کے طریقہ کے تحت، ساجھے دار سے متعلق تمام لین دین کو براہِ راست سرمایہ کھاتہ میں درج کیا جاتا ہے۔ قائم سرمایہ طریقہ کے تحت، سرمایہ کی رقم مقرر یا قائم رہتی ہے۔ سرمایہ پر سود، نکالی گئی رقوم پر سود، نکالی گئی رقم، تنخواہ، کمیشن، نفع یا نقصان کے حصہ جیسے لین دین کو ایک علاحدہ کھاتہ میں درج کیا جاتا ہے جسے ساجھے دار کا چالو کھاتہ کہتے ہیں۔

5۔ **نفع اور نقصان کی تقسیم:** ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کو نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ کے ذریعہ دکھایا جاتا ہے جو کہ محض نفع اور نقصان کھاتہ کی توسیع ہے۔ اس کو عموماً سرمایہ پر سود اور ساجھے داروں کو دی گئی تنخواہ/کمیشن کے ساتھ ڈیبٹ کیا جاتا ہے اور نکالی گئی رقم پر سود اور نفع اور نقصان کھاتہ کے مطابق بیان شدہ خالص منافع کے ساتھ کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ باقی چاہے منافع ہو یا نقصان اسے ساجھے داروں کے درمیان نفع نقصان تناسب میں تقسیم کیا جاتا ہے اور ان کے متعلقہ سرمایہ کھاتوں میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

6۔ **ساجھے دار کو کم از کم منافع کی ضمانت کی بجا آوری:** بعض اوقات، ایک ساجھے دار کو اس کے منافع کے حصہ کے طور پر کم از کم رقم کی ضمانت بھی دی جا سکتی ہے۔ اگر کسی سال، اس کے منافع کی حصہ داری کے مطابق جوڑا گیا اس کے منافع کا حصہ اس کو دی گئی ضمانت شدہ رقم سے کم ہوتا ہے تو ایسی صورت میں خسارے کی تلافی کی ضمانت دینے والے ساجھے دار ایک اتفاق شدہ تناسب میں کرتے ہیں۔ یہ تناسب عموماً نفع اور نقصان میں حصہ داری کا تناسب ہوتا ہے۔ اگر ایسی ضمانت ان میں سے کسی ایک ساجھے دار نے دی ہو تب وہ اکیلے ہی خسارے کی رقم کو برداشت کرے گا۔

7۔ **پچھلے ایڈجسٹمنٹ کی بجا آوری:** اگر اختتامی کھاتے تیار ہو جانے کے بعد کچھ بھول چوک یا اصولی غلطیوں جیسے

© NCERT not to be republished

سرمایہ پر سود، نکالی گئی رقوم پر سود، ساجھے دار کی تنخواہ، کمیشن وغیرہ کا پتہ چلے تو ایسی صورت میں نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ کے ذریعے ساجھے دار کے سرمایہ کھاتے میں ضروری ایڈجسٹمنٹ کر کے ان کو درست کیا جا سکتا ہے۔

8۔ **ساجھے داری فرم کے اختتامی کھاتوں کی تیاری:** ساجھے داری فرم اور تنہا ملکیتی ادارے کے اختتامی کھاتوں کے درمیان زیادہ فرق نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ ساجھے داری فرم کی صورت میں ساجھے داروں کے درمیان نفع اور نقصان کی تقسیم کو دکھانے کے لیے ایک اضافی کھاتہ بنایا جاتا ہے جسے نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ کہتے ہیں۔

مشق کے لیے سوالات

مختصر جوابی سوالات

1۔ ساجھا معاہدہ نامہ کی تعریف بیان کیجیے۔

2۔ وضاحت کیجیے کہ ساجھے داری معاہدے کا تحریری ہونا کیوں بہتر خیال کیا جاتا ہے۔

3۔ اُن اشیا کی فہرست بنایئے جن کو ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ڈیبٹ یا کریڈٹ کیا جا سکتا ہے جب کہ:

(i) سرمایے قائم ہوں

(ii) سرمایے متغیر ہوں

4۔ نفع اور نقصان تصرف کھاتہ کیوں تیار کیا جاتا ہے؟

5۔ ایسے دو حالات بتایئے جن کے تحت ساجھے داروں کے قائم سرمایے میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔

6۔ اگر ایک مقررہ رقم ہر سہ ماہی کے پہلے دن نکالی جائے تو ایسی صورت میں نکالی گئی کل رقم پر کتنی مدت کے لیے سود معلوم کیا جائے گا۔

7۔ ساجھا معاہدہ نامہ کی غیر موجودگی میں، مندرجہ ذیل سے متعلق اصولوں کی وضاحت کیجیے:

(i) نفع اور نقصان کی تقسیم

(ii) ساجھے دار کے سرمایہ پر سود

(iii) ساجھے دار کے ذریعے نکالی گئی رقم پر سود

(iv) ساجھے دار کے قرض پر سود

(v) ساجھے دار کو تنخواہ

© NCERT not to be republished

طویل جوابی سوالات

1۔ ساجھے داری سے کیا مراد ہے؟ اس کی اہم خصوصیات کی وضاحت کیجیے۔

2۔ ساجھا معاہدہ نامہ کی غیر موجودگی میں ساجھا کھاتوں کے لیے موزوں انڈین پارٹنر شپ ایکٹ 1932 کی دفعات کی تشریح کیجیے۔

3۔ ساجھے داری معاہدہ کا تحریری ہونا کیوں بہتر خیال کیا جاتا ہے؟ وضاحت کیجیے۔

4۔ بیان کیجیے کہ مختلف صورتوں میں نکالی گئی رقوم پر سود کا حساب کیسے لگایا جائے گا؟

5۔ ساجھے دار کو دی گئی منافع کی ضمانت پر نوٹ لکھیے۔

6۔ موجودہ ساجھے داروں کے درمیان نفع نقصان تناسب میں تبدیلی کے بارے میں آپ کا طرز عمل کیا ہوگا؟ فرضی اعداد و شمار کی مدد سے اپنے جواب کی تشریح کیجیے۔

عددی سوالات (Numerical Questions)

1۔ ترپاٹھی اور چوہان ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع اور نقصان کو 3:2 کے تناسب میں بانٹتے ہیں 1 اپریل 2019 کو ان کے سرمایے 60,000 روپے اور 40,000 روپے تھے۔ سال کے دوران انھوں نے 30,000 روپے کا منافع کمایا۔ ساجھا معاہدہ نامہ کے مطابق دونوں ساجھے دار 1,000 روپے ماہانہ تنخواہ اور 5% سالانہ سرمایہ پر سود کے مستحق ہیں۔ ان کے ذریعے نکالی گئی رقوم پر 5% سالانہ سود چارج ہونا ہے۔ مدت سے قطع نظر، ترپاٹھی کا نکالی گئی رقم پر سود 12,000 روپے اور چوہان کا 8,000 روپے ہے۔ ساجھے دار کے سرمایہ / چالو کھاتے تیار کیجیے جب کہ ان کے سرمائے قائم ہیں۔

(**جواب:** ترپاٹھی کے چالو کھاتہ کا بیلنس 3,600 روپے اور چوہان کے چالو کھاتہ کا بیلنس 6,400 روپے، ترپاٹھی کا سرمایہ 60,000، چوہان کا سرمایہ 40,000 روپے ہے)

2۔ انوبھا اور کاجل ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور ان کا نفع نقصان تقسیم کرنے کا تناسب 2:1 ہے۔ ان کے سرمایے 90,000 روپے اور 60,000 روپے تھے۔ سال کے دوران منافع 45,000 کا ہوا۔ ساجھا معاہدہ نامہ کے مطابق انوبھا کو 700 ماہانہ اور کاجل کو 500 روپے ماہانہ تنخواہ دی جائے گی۔ سرمایہ پر 5% سالانہ کی شرح سے سود دیا جائے گا۔ سال کے دوران انوبھا کے ذریعہ کاروبار سے نکالی گئی رقم 8,500 روپے تھی اور کاجل کے ذریعہ نکالی گئی رقم 6,500 روپے تھی۔

نکالی گئی رقوم پر 5% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جاتا ہے۔ یہ فرض کرکے کہ سرمایہ کھاتہ متغیر ہے، ساجھے داروں کے سرمائے کھاتے تیار کیجیے۔

(**جواب:** انو بھا کے سرمایہ کھاتے کا بیلنس 1,09,860 روپیے، کاجل کے سرمایہ کھاتے کا بیلنس 70,140 روپیے)

3۔ ہرشد اور دھیمن 1 اپریل 2019 سے ساجھا کاروبار میں ہیں۔ کوئی ساجھا معاہدہ نامہ نہیں بنایا گیا تھا۔ انھوں نے بالترتیب 4,00,000 روپیے اور 1,00,000 روپیے بطور سرمایہ لگایا تھا۔ اس کے علاوہ، 1 اکتوبر 2019 کو ہرشد نے فرم کو 1,00,000 روپیے کا قرض دیا تھا۔ طویل بیماری کے باعث ہرشد 1 اگست سے لے کر 30 ستمبر 2016 تک کاروباری سرگرمیوں میں حصہ نہیں لے سکا۔ سال آخر 31 مارچ 2020 کو منافع کی رقم 1,80,000 روپیے تھی۔ ہرشد اور دھیمن کے درمیان تنازعات اٹھ کھڑے ہوئے۔

ہرشد کا مطالبہ ہے کہ:

(i) اسے 10% سالانہ کی شرح سے سرمایہ اور قرض پر سود دیا جانا چاہیے۔

(ii) سرمایے کے تناسب میں منافع کی تقسیم ہونی چاہیے۔

دھیمن مطالبہ کرتا ہے کہ:

(i) منافع کی تقسیم مساوی طور پر ہونی چاہیے۔

(ii) ہرشد کی غیر موجودگی میں جتنے عرصے اس نے کاروبار کا انتظام کیا تھا اسے اس کے لیے 2,000 روپیے ماہانہ کے حساب سے معاوضہ ملنا چاہیے۔

(iii) قرض اور سرمایہ پر 6% سالانہ کی شرح سے سود دیا جانا چاہیے۔

آپ کو ہرشد اور دھیمن کے درمیان تنازعات کا نپٹارا کرنا ہے اور نفع ونقصان تصرف کھاتہ بھی تیار کرنا ہے۔

(**جواب:** ہرشد کا منافع میں حصہ 88,500 روپیے، دھیمن کا منافع میں حصہ 88,500 روپیے)

© NCERT not to be republished

4۔ آکریتی اور بندو نے بغیر کسی ساجھا نامہ کے 1 اپریل 2016 کو کپڑا بنانے کا ساجھا داری کا روبار شروع کیا۔انھوں نے 1 اکتوبر 2019 کو بالترتیب 5,00,000 روپیے اور 3,00,000 روپیے کا سرمایہ لگایا۔آکریتی نے سود سے متعلق بغیر کسی معاہدہ کے فرم کو 20,000 روپیے کا قرض دیا۔ 31 مارچ 2020 کو ختم ہونے والے سال کے لیے نفع اور نقصان کھاتہ43,000 روپیے کا منافع ظاہر کرتا ہے۔منافع کی تقسیم اور سود کو لے کر ساجھے داروں میں اتفاق نہ ہوسکا۔آپ کو نفع و نقصان تصرف کھاتہ تیار کر کے ان کے درمیان منافع تقسیم کرنا ہے اور اپنے حل کے لیے دلیل بھی پیش کرنی ہے۔

(**جواب**: آکرتی اور بندو کے مساوی منافع کا حصہ21,200 روپیے)

5۔ راکھی اور شکھا ایک فرم میں ساجھادار ہیں اور ان کے سرمایے بالترتیب2,00,000 روپیے اور 3,00,000 روپیے ہیں۔سال 2016-17 کے لیے فرم کا منافع23,200 روپیے ہے۔ساجھا نامہ کے مطابق، شکھا کو5,000 روپیے ماہانہ تنخواہ کی ادائیگی اور ساجھے داروں کے سرمایہ پر10% سالانہ سود کی ادائیگی کے بعد منافع کو ساجھے داروں کے سرمایہ کے تناسب میں تقسیم کیا جانا ہے۔سال کے دوران راکھی نے7,000 روپیے اور شکھا نے10,000 روپیے اپنے ذاتی استعمال کے لیے فرم سے نکالے۔ ساجھے داری معاہدہ کی رو سے تنخواہ اور سرمایہ پر سود منافع سے چارج کئے جاتے ہیں۔نفع اور نقصان تصرف کھاتہ اور ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے تیار کیجیے۔

(**جواب**: راکھی کے سرمایہ کھاتہ پر منتقل شدہ نقصان34,720 روپیے اور شکھا کے سرمایہ کھاتہ پر52,080 روپیے)

6۔ لوکیش اور آزاد ساجھے دار ہیں اور نفع اور نقصان کو3:2 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔انھوں نے بالترتیب50,000 روپیے اور30,000 روپیے بطور سرمایہ لگائے ہیں۔سرمایے پر سود6% سالانہ کی شرح سے دیا جانا ہے۔آزاد کو2,500 سالانہ تنخواہ دی جانی ہے۔2016 کے دوران، سرمایے پر سود کے حساب سے قبل لیکن آزاد کی تنخواہ کو چارج کرنے کے بعد منافع کی رقم12,500 روپیے تھی۔منیجر کے کمیشن کے ضمن میں منافع کے5% کا محفوظ(Provision) بنایا جانا ہے۔نفع اور نقصان تصرف کھاتہ اور ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں کو تیار کیجیے۔

(**جواب**: لوکیش کے سرمایہ کھاتہ پر منتقل شدہ منافع4,170 روپیے اور آزاد کے سرمایہ کھاتہ پر2,780 روپیے)

7۔ منیش اور گریش کے درمیان ساجھے داری معاہدے کی رو سے:

(i) منافعوں کی تقسیم مساوی طور پر ہوگی۔

(ii) منیش کو400 روپیے ماہانہ تنخواہ کی اجازت ہوگی۔

© NCERT not to be republished

(iii) گریش جو کہ شعبہءفروخت کا انتظام سنبھالتا ہے مہیش کو تنخواہ دیے جانے کے بعد بچے خالص منافع (Net Profit) کے 10% کے برابر کمیشن کا مستحق ہوگا۔

(iv) ساجھے داروں کے قائم سرمایے پر 7% سود دیا جائے گا۔

(v) ساجھے داروں کے ذریعے نکالی گئی رقوم پر 5% سالانہ سود چارج کیا جائے گا۔

(vi) منیش اور گریش کے قائم سرمایے 1,00,000 روپیے اور 80,000 روپیے ہیں۔انھوں نے بالترتیب 16,000 روپیے اور 14,000 روپیے کی رقوم کاروبار سے نکالی ہیں۔ 31 مارچ 2019 کو ختم ہونے والے سال کے لیے خالص منافع کی رقم 40,000 روپیے تھی۔

فرم کا نفع ونقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(**جواب:** منیش اور گریش کے سرمایہ کھاتہ میں 10,290 روپیے کا منافع منتقل ہوگا)

8۔ رام، راج اور جارج ساجھے دار ہیں اور 5:3:2 کے تناسب میں نفع اور نقصان تقسیم کرتے ہیں۔ساجھا معاہدہ نامہ کے مطابق، جارج کو کم ازکم 10,000 روپیے کی رقم منافع میں اس کے حصے کے طور پر ہر سال ملے گی۔سال 2013 کے لیے خالص منافع 40,000 روپیے تھا۔نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(**جواب:** رام کے سرمایہ کھاتہ میں منتقل شدہ منافع 18,750 روپیے، راج کے سرمایہ کھاتہ میں 11,250 روپیے اور جارج کے سرمایہ کھاتہ میں 10,000 روپیے)

9۔ امان، بیتا اور سریش ایک فرم میں ساجھے دار ہیں ان کا نفع اور نقصان تناسب 1 : 2 : 2 ہے۔سریش کو ہر سال کم ازکم 10,000 روپیے بطور منافع ملنے کی ضمانت دی گئی ہے۔اس مد میں کوئی بھی خسارہ بیتا کے ذریعے پورا کیا جائے گا 31 مارچ 2019 اور 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے دوسالوں کا منافع بالترتیب 40,000 روپیے اور 60,000 روپیے ہوا تھا۔دوسالوں کے لیے نفع اور نقصان کھاتہ تیار کیجیے۔

(**جواب:** سال 2019 کے لیے، امان کے سرمایہ کھاتہ میں منتقل شدہ 16,000 روپیے، بیتا کے سرمایہ کھاتہ میں 14,000 روپیے، سریش کے سرمایہ کھاتہ میں 10,000 روپیے اور سال 2020 کے لیے، امان کے سرمایہ کھاتہ میں منتقل شدہ منافع 24,000 روپیے، بیتا کے سرمایہ کھاتہ میں 24,000 روپیے اور سریش کے سرمایہ کھاتہ میں 12,000 روپیے)

© NCERT not to be republished

10۔ سمی اور سونو ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 3:1 کے تناسب میں نفع اور نقصان کو تقسیم کرتے ہیں۔ 31 مارچ 2020 کو ختم ہونے والے سال کے لئے فرم کا نفع اور نقصان کھاتہ 1,50,000 روپے کا خالص منافع ظاہر کرتا ہے۔ مندرجہ ذیل معلومات کو مدنظر رکھتے ہوئے نفع اور نقصان تصرف کا کھاتہ اور ساجھے دار کا چالو کھاتہ تیار کیجیے:

(i) 1 اپریل 2019 کو ساجھے داروں کا سرمایہ: سمی 30,000 روپے، سونو 60,000 روپے۔

(ii) 1 اپریل 2016 کو چالو کھاتوں کے بیلنس: سمی 30,000 روپے (کریڈٹ)، سونو 15,000 روپے (کریڈٹ)

(iii) سال کے دوران ساجھے داروں کے ذریعے نکالی گئی رقوم: سمی 20,000 روپے، سونو 15,000 روپے

(iv) سرمایہ پر سود 5% سالانہ کی شرح سے دیا جاتا ہے۔

(v) نکالی گئی رقوم پر 6% سالانہ کی شرح سے 6 ماہ کے اوسط پر سود چارج کیا جاتا ہے۔

(vi) ساجھے داروں کی تنخواہیں: سمی 12,000 روپے اور سونو 9,000 روپے۔ ساجھے داروں کے چالو کھاتے بھی ظاہر کیجیے۔

(**جواب**: سمی کے سرمایہ کھاتے میں منتقل شدہ منافع 94,162 روپے اور سونو کے سرمایہ کھاتے میں 31,388 روپے)

11۔ اروند اور آنند 8:3:1 کے تناسب میں نفع اور نقصان میں شریک ہیں۔ یکم اپریل 2019 کو ان کے سرمایہ کھاتوں کے بیلنس تھے: اروند 4,40,000 روپے اور آنند 2,60,000 روپے قرارداد کے مطابق، شراکت دار ڈرائنگس پر سود 6 فیصد اور سرمایہ پر سود 5 فیصد سالانہ کی در سے سود کے مستحق ہوں گے اور 35,000 روپے سالانہ تنخواہ بھی منظور کی گئی ہے۔ شراکت داروں نے جو روپے بینک سے سال کے دوران نکالے وہ اس طرح تھے۔ اروند نے 40,000 روپے اور آنند نے 28,000 روپے۔ فرم کا نفع نقصان کھاتہ 31 مارچ 2020 کو ختم ہونے والے سال پر 32,400 روپے کا خالص نقصان دکھا رہا ہے۔ نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(**جواب**۔ (i) ڈرائنگس پر سود : اروند- 12,00 پر؛ آنند- 840 روپے (ii) نقصان کا شیئر : اروند- 22,770 روپے، آنند- 7,590 روپے)

12۔ رمیش اور سریش ایک فرم میں ساجھے دار تھے اور نفع ونقصان کو کاروبار میں اپنے ذریعہ لگائے گئے تناسب میں بانٹتے تھے جو کہ بالترتیب 80,000 روپے اور 60,000 روپے تھا۔ فرم نے 1 اپریل 2016 کو کاروبار شروع کیا۔ ساجھے داری معاہدے کے مطابق، سرمائے اور نکالی گئی رقوم پر بالترتیب 12% اور 10% سالانہ کی شرح سے سود لگانا ہے۔ رمیش اور سریش کو بالترتیب 2,000 روپے اور 3,000 روپے ماہانہ کی تنخواہ ملے گی۔

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے مندرجہ بالا ایڈجسٹ منٹ کرنے سے قبل منافع 1,00,300 روپے تھا۔ رمیش اور سریش نے بالترتیب 40,000 روپے اور 50,000 روپے کی رقوم کاروبار سے نکالی تھیں۔ رمیش کے ذریعہ

نکالی گئی رقم پر سود 2,000 روپیے اور سریش کے ذریعے نکالی گئی رقم پر سود 2,500 روپیے تھا۔ یہ فرض کر کے کہ ان کے سرمایہ متغیر ہیں نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(**جواب:** رمیش کے سرمایے کھاتہ میں منتقل شدہ منافع 16,000 روپیے اور سریش کے سرمایہ کھاتہ میں 12,000 روپیے)

13۔ سوکیش اور ونیتا ایک فرم میں ساجھے دار تھیں۔ ان کے ساجھا داری معاہدے کے مطابق:

(i) سوکیش اور ونیتا منافع کو 3:2 کے تناسب میں تقسیم کریں گے۔

(ii) سرمایہ پر 5% سود دیا جائے گا۔

(iii) ونیتا کو 600 روپیے ماہانہ تنخواہ ملے گی۔

31 دسمبر 2017 کو فرم کی کتابوں سے مندرجہ ذیل بیلنس لیے گئے۔

	سوکیش (روپیے)	ونیتا (روپیے)
سرمایہ کھاتے	40,000	40,000
چالو کھاتے	7,200 (کریڈٹ)	2,800 (کریڈٹ)
نکالی گئی رقوم	10,850	8,150

سرمایہ پر سود کو چارج کرنے سے قبل اور سوکیش کی تنخواہ کو چارج کرنے کے بعد سال کا خالص منافع 9,500 روپیے تھا۔ ساجھے داروں کے چالو کھاتے اور نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(**جواب:** سوکیش کے سرمایہ کھاتہ میں منتقل شدہ منافع 3,300 روپیے اور ونیتا کے سرمایہ کھاتہ میں 2,200 روپیے)

14۔ راہل، روہت اور کرن نے 1 اپریل 2019 کو بالترتیب 20,00,000 روپیے، 18,00,000 روپیے اور 16,00,000 روپیے کے سرمائے سے ساجھا کاروبار شروع کیا۔ مارچ 2020 کو ختم ہونے والے سال کے منافع کی رقم 1,35,000 روپیے تھی اور اس سال راہل نے 50,000 روپیے، روہت نے 50,000 روپیے اور کرن نے 40,000 روپیے کی رقوم کاروبار سے نکالیں۔ ساجھے داروں کے درمیان 3:2:1 کے تناسب میں منافع تقسیم کیا جانا ہے۔ 5% سالانہ کی شرح سے سرمایے پر سود معلوم کیجیے۔

(**جواب:** راہل 1,00,000 روپیے، روہت 90,000 روپیے، کرن 80,000 روپیے)

© NCERT not to be republished

15۔ سن فلاور اور پنک روز نے 1 اپریل 2019 کو بالترتیب 2,50,000 روپے اور 1,50,000 روپے کے سرمائے سے ساجھا کاروبار شروع کیا۔ 1 اکتوبر 2016 کو انھوں نے فیصلہ کیا کہ ان میں سے ہر ایک کا سرمایہ 2,00,000 روپے ہونا چاہیے۔ نقد رقم کو کاروبار میں لگا کر یا نکال کر سرمایوں میں ضروری ایڈجسٹ منٹ کیے گئے۔ سرمایے پر 10% سالانہ کی شرح سے سود دیا جاتا ہے 31 مارچ 2020 کو سرمایہ پر سود کی رقم معلوم کیجیے۔

(**جواب**: سن فلاور کے سرمایہ پر مجموعی سود 22,500 روپے اور پنک روز کے سرمایہ پر 17,500 روپے)

16۔ 31 مارچ 2020 کو کھاتوں کو بند کرنے کے بعد فرم کی کتابوں میں ماؤنٹین، ہل اور روک کے سرمایے بالترتیب 4,00,000 روپے، 3,00,000 روپے اور 2,00,000 روپے تھے۔ اسی اثنا میں یہ معلوم ہوا کہ سرمایہ پر 10% سالانہ کی شرح سے سود نہیں دیا گیا ہے۔ سال کے دوران ہونے والے منافع کی رقم 1,50,000 روپے تھی۔ ماؤنٹین نے 20,000 روپے کاروبار سے نکالے تھے جب کہ ہل نے 15,000 روپے اور روک نے 10,000 روپے نکالے تھے۔ سرمایے پر سود معلوم کیجیے۔

(**جواب**: سرمایے پر سود: ماؤنٹین 37,000 روپے، ہل 26,500 روپے، روک 16,000 روپے)

17۔ 31 مارچ 2020 کو نیل کانت اور مہادیو کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

31 مارچ 2020 کو بیلنس شیٹ

دین داریاں	رقم (روپیے)	اثاثہ	رقم (روپیے)
نیل کانت کا سرمایہ	10,00,000	متفرق اثاثے	30,00,000
مہادیو کا سرمایہ	10,00,000		
نیل کانت کا چالو کھاتہ	1,00,000		
مہادیو کا چالو کھاتہ	1,00,000		
نفع ونقصان تصرف کھاتہ (مارچ 2017)	8,00,000		
	30,00,000		**30,00,000**

سال کے دوران مہادیو نے 30,000 روپے کی رقم کاروبار سے نکالی- 17-2016 کے دوران 10,00,000 روپے منافع ہوا۔ 31 مارچ 2020 کو ختم ہونے والے سال کے لیے 5% سالانہ کی شرح سے سرمایے پر سود معلوم کیجیے۔

(**جواب:** نیل کانت کے سرمایہ پر سود 50,000 روپے اور مہادیو کے سرمایہ پر سود 50,000 روپے)

18۔ رشی ایک فرم میں ساجھے دار ہے۔ 31 مارچ 2020 کو ختم ہونے والے سال کے دوران اس نے حسب ذیل رقوم کاروبار میں سے نکالیں :

1 مئی 2019	12,000 روپے
31 جولائی 2019	6,000 روپے
30 ستمبر 2019	9,000 روپے
30 نومبر 2019	12,000 روپے
1 جنوری 2020	8,000 روپے
31 مارچ 2020	7,000 روپے

نکالی گئی رقوم پر 9% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جانا ہے۔ نکالی گئی رقوم پر سود معلوم کیجیے۔

(**جواب:** نکالی گئی رقوم پر سود 2,295 روپے)

19۔ مولی اور گولو کے سرمایہ کھاتے 1 اپریل 2019 کو 40,000 روپے اور 20,000 روپے کے بیلنس دکھاتے ہیں۔ وہ 3:2 کے تناسب میں منافع تقسیم کرتے ہیں۔ سرمایہ پر 10% سالانہ کی شرح سے سود دیا جائے گا اور نکالی گئی رقوم پر 12% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جائے گا۔ 1 اگست 2016 کو گولو نے فرم کو 10,000 روپے کا قرض دیا تھا۔ سال کے دوران، مولی نے ہر ماہ کے شروع میں 1,000 روپے ماہانہ کے حساب سے کاروبار سے رقم نکالی جب کہ گولو نے ہر ماہ کے آخر میں 1,000 روپے ماہانہ کے حساب سے کاروبار سے رقم نکالی۔ مندرجہ بالا ایڈجسٹ منٹ سے قبل سال کا منافع 20,950 روپے تھا۔ نکالی گئی رقم پر سود معلوم کیجیے اور ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے نیز منافع کی تقسیم کو دکھایئے۔

(**جواب:** نکالی گئی رقم پر سود: مولی 780 روپے، گولو 660 روپے۔ منافع: مولی 9,594 روپے گولو 6,396 روپے)

20۔ راکیش اور روہن ساجھے دار ہیں اور بالترتیب 40,000 روپے اور 30,000 روپے کے سرمائے کے ساتھ 3:2 کے تناسب میں نفع اور نقصان کو تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے اپنے ذاتی استعمال کے لیے مندرجہ ذیل رقوم کاروبار سے نکالیں۔

© NCERT not to be republished

راکیش	ماہ	روپیے
	31 مئی 2019	600
	30 جون 2019	500
	31 اگست 2019	1,000
	1 نومبر 2019	400
	31 دسمبر 2019	1,500
	31 جنوری 2020	300
	1 مارچ 2020	700
روہن	ہر ماہ کے شروع میں	400

نکالی گئی رقوم پر 6% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جاتا ہے۔ یہ مان کر کہ کتابیں ہر سال 31 مارچ 2014 کو بند کی جاتی ہیں۔ نکالی گئی رقوم پر سود معلوم کیجیے۔

(**جواب:** راکیش کے ذریعہ نکالی گئی رقوم پر سود 126.50 روپیے، روہن کے ذریعے نکالی گئی رقوم پر سود 156 روپیے (تقریباً)

21۔ ہمانشو ہر ماہ کے آخر میں 2,500 روپیے فرم سے نکالتا ہے۔ ساجھا معاہدہ نامہ کے مطابق نکالی گئی رقوم پر 12% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جاتا ہے۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے ہمانشو کے ذریعے نکالی گئی رقوم پر سود معلوم کیجیے۔

(**جواب:** نکالی گئی رقوم پر سود 1,650 روپیے)

22۔ بہرام ایک فرم میں ساجھے دار ہے۔ اس نے ہر ماہ کے شروع میں 12 مہینے تک 3,000 روپیے فرم سے نکالے۔ فرم کی کتابیں ہر سال 31 مارچ کو بند ہوتی ہیں۔ نکالی گئی رقوم پر سود معلوم کیجیے اگر سود کی شرح 10% سالانہ ہو۔

(**جواب:** نکالی گئی رقوم پر سود 1,950 روپیے)

23۔ راج اور نیرج ایک فرم میں ساجھے دار ہیں۔ 1 اپریل 2017 کو ان کے سرمایے بالترتیب 2,50,000 روپیے اور 1,50,000 روپیے تھے۔ وہ منافع کو مساوی طور پر تقسیم کرتے ہیں۔ 1 جولائی 2017 کو انھوں نے فیصلہ کیا کہ ان میں سے ہر ایک کا سرمایہ 1,00,000 روپیے ہونا چاہیے۔ ساجھے داروں کے ذریعے نقد رقم لگا کر یا نکال کر سرمایے میں ضروری اَیڈجسٹمنٹ کیے گئے۔ سرمایے پر 8% سالانہ کی شرح سے سود دیا جاتا ہے۔ سال کے آخر 31 مارچ 2018 کو دونوں ساجھے داروں کے سرمایے پر سود معلوم کیجیے۔

(**جواب:** راج 11,000 روپیے اور نیرج 9,000 روپیے)

© NCERT not to be republished

24۔ امت اور بھولا ایک کمپنی میں ساجھے دار ہیں۔ ان کے نفع کا تناسب 3:2 ہے۔ ان کی ساجھے داری معاہدہ کے مطابق ان کی نکالی گئی رقوم پر سود کی شرح 10% سالانہ ہوگی۔ انھوں نے 2017 کے دوران بالترتیب 24,000 اور 16,000 کی رقم نکالی۔ نکالی گئی رقم پر سود کا حساب اس مفروضہ پر لگایا گیا ہے کہ یہ رقوم پورے سال کے دوران برابری سے نکالی گئی ہے۔
(**جواب:** امت کی نکالی گئی رقم پر سود 1,200 روپے اور بھولا پر 800 روپے ہے)

25۔ ہریش ایک فرم میں ساجھے دار ہے۔ اس نے سال 2017 کے دوران مندرجہ ذیل رقوم کاروبار سے نکالیں:

	روپیے
1 مئی 2019	4,000
1 اگست 2019	12,000
30 ستمبر 2019	4,000
31 دسمبر 2019	12,000
31 مارچ 2020	4,000

نکالی گئی رقوم پر $7\frac{1}{2}$ سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جاتا ہے۔ 31 مارچ 2020 کو ختم ہونے والے سال کے لیے ہریش کے ذریعے نکالی گئی رقوم پر چارج کئے جانے والے سود کی رقم کو معلوم کیجیے۔
(**جواب:** نکالی گئی رقوم پر سود 1,800 روپیے)

26۔ مینن اور تھامس ایک فرم میں ساجھے دار ہیں۔ وہ مساوی طور پر منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک نے 2,000 روپیے کی ماہانہ رقم کاروبار سے نکالی ہے۔ نکالی گئی رقوم پر 10% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل صورتوں میں سال 2017 کے لیے مینن کے ذریعے نکالی گئی رقوم پر سود معلوم کیجیے:
(i) رقوم ہر ماہ کے شروع میں نکالی گئی ہیں۔
(ii) رقوم ہر ماہ کے درمیان میں نکالی گئی ہیں۔
(iii) رقوم ہر ماہ کے آخر میں نکالی گئی ہیں۔
(**جواب:** نکالی گئی رقوم پر سود (i) 1,300 روپیے (ii) 1,200 روپیے (iii) 1,100 روپیے)

27۔ 31 مارچ 2017 کو کھاتے کی کتابیں بند ہونے کے بعد، رام، شیام اور موہن کے سرمایہ کھاتوں نے بالترتیب 24,000 روپیے، 18,000 روپیے، اور 12,000 روپیے کے بیلنس دکھائے۔ بعد میں پتا چلا کہ سرمایہ پر 5% سالانہ کی شرح سے سود دینا یاد نہیں رہا۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال میں منافع کی رقم 36,000 روپیے تھی اور رام نے کاروبار سے 3,600 روپیے کی رقم نکالی تھی جب کہ شیام نے 4,500 روپیے اور موہن نے 2,700 روپیے کی رقم کاروبار سے نکالی تھی۔ رام، شیام اور موہن کا نفع نقصان تقسیم کرنے کا تناسب 3:2:1 ہے۔ سرمایہ پر سود معلوم کیجیے۔
(**جواب:** رام کے سرمائے پر سود 480 روپیے، شیام کے سرمایہ پر سود 525 روپیے اور موہن کے سرمائے پر سود 435 روپیے)

© NCERT not to be republished

28۔ امت، سمت اور سمیکشا ساجھے دار ہیں اور منافع کو 3:2:1 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ سمیکشا کو کم از کم 8,000 روپیے، بطور منافع میں حصہ کی ضمانت کے طور پر امت اور سمت کے ذریعے دیے گئے۔ 31 مارچ 2017 کے اختتام پر منافع 36,000 روپیے تھا۔ نفع و نقصان تصرف کھاتہ تیار کر کے ساجھے داروں کے مابین منافع کی تقسیم کیجیے۔

(**جواب:** امت کو منافع 16,800 روپیے، سمت کو 11,200 روپیے، سمیکشا کو 8,000 روپیے)

29۔ پنکی، دیپتی اور کا کو ساجھے دار ہیں اور منافع کو 5:4:1 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ کا کو کو یہ ضمانت دی گئی کہ کسی بھی سال منافع میں اس کا حصہ 5,000 روپیے سے کم نہ ہوگا۔ اگر کوئی خسارہ اس ضمن میں ہوتا ہے تو اسے پنکی اور دیپتی مساوی طور پر برداشت کریں گی۔ اس سال منافع کی رقم 40,000 روپیے تھی۔ منافع کی تقسیم کو دکھانے کے لیے فرم کی کتابوں میں ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے۔

(**جواب:** پنکی اور دیپتی ہر ایک کے ذریعہ برداشت کیا جانے والا خسارہ 500 روپیے)

30۔ ابھے، سدھارتھ اور کسم ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور منافع کو 5:3:2 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ کسم کو منافع میں حصے کے طور پر کم از کم 10,000 روپیے ملنے کی ضمانت دی گئی ہے۔ اس ضمن میں آنے والا کوئی بھی خسارہ سدھارتھ کے ذریعے برداشت کیا جائے گا۔ 31 مارچ 2016 اور 2017 کو ختم ہونے والے سال میں منافع بالترتیب 40,000 روپیے اور 60,000 روپیے تھا۔ نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(**جواب:** سال 2016۔ ابھے 20,000 روپیے، سدھارتھ 10,000 روپیے، کسم 10,000 روپیے، سال 2017۔ ابھے 30,000 روپیے، سدھارتھ 18,000 روپیے، کسم 12,000 روپیے)

31۔ رادھا، میری اور فاطمہ ساجھے دار ہیں اور 5:4:1 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ فاطمہ کو یہ ضمانت دی گئی کہ اسے اس کے منافع میں حصہ کے طور پر کسی بھی سال 5,000 روپیے سے کم نہیں ملیں گے۔ 31 مارچ 2020 کو ختم ہونے والے سال منافع کی رقم 35,000 روپیے تھی۔ فاطمہ کو دی گئی منافع کی ضمانت شدہ رقم میں اگر کوئی کمی ہوتی ہے تو اسے رادھا اور میری 3:2 کے تناسب میں برداشت کریں گی۔ ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کو دکھانے کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

(**جواب:** برداشت کیا جانے والا خسارہ: رادھا 900 روپیے اور میری 600 روپیے)

© NCERT not to be republished

32۔ ایکس، وائی اور زیڈ ساجھے دار ہیں اور نفع اور نقصان کو 3:2:1 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ زیڈ کا منافع میں ایکس اور وائی کے ذریعے ضمانت شدہ حصہ کم از کم 8,000 روپیے ہے۔ 31 مارچ 2020 کو ختم ہونے والے سال میں خالص منافع 30,000 روپیے تھا۔ ہر ایک ساجھے دار کو واجب الادا رقم کی نشاندہی کرنے کے لیے نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(**جواب:** منافع: ایکس کو 13,200 روپیے، وائی کو 8,800 روپیے، زیڈ کو 8,000 روپیے)

33۔ ارون، بابی اور چنٹو ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 2:2:1 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ ساجھے داری معاہدے کے مطابق، فرم کے منافع سے قطع نظر، چنٹو کو کم از کم 60,000 روپیے دیے جانے ہیں۔ اس ضمن میں اگر کوئی خسارہ ہوتا ہے تو اسے ارون کے ذریعے برداشت کیا جائے گا۔ ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کو دکھانے کے لیے نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔ اگر سال 2015 کو منافع (i) 2,50,000 ہو (ii) 3,60,000 ہو۔

(**جواب:** (i) ارون کو منافع 90,000 روپیے، بابی کو 1,00,000 روپیے اور چنٹو کو 60,000 روپیے

(ii) ارون کو منافع 1,44,000 روپیے، بابی کو 1,44,000 روپیے اور چنٹو کو 72,000 روپیے)

34۔ اشوک، برجیش اور چینا ساجھے دار ہیں اور 2:2:1 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ اشوک اور برجیش نے چینا کو ضمانت دی کہ اس کا منافع ہر سال 20,000 روپیے ہوگا۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال میں منافع کی رقم 70,000 روپیے تھی۔ نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(**جواب:** منافع اشوک کو 25,000 روپیے، برجیش کو 25,000 روپیے اور چینا کو 20,000 روپیے)

35۔ رام، موہن اور سوہن بالترتیب 5,00,000 روپیے، 2,50,000 روپیے اور 2,00,000 روپیے کے سرمایے کے ساتھ ساجھے دار ہیں۔ 10% سالانہ کی شرح سے سرمایہ پر سود دیئے جانے کے بعد منافع حسب ذیل طرح سے تقسیم ہوگا۔ رام $\frac{1}{2}$، موہن $\frac{1}{3}$ اور سوہن $\frac{1}{6}$۔ رام اور موہن نے سوہن کو ضمانت دی ہے کہ اس کا منافع کسی بھی سال 25,000 روپیے سے کم نہیں ہوگا۔ سرمایہ پر سود چارج کرنے سے قبل سال 31 مارچ 2017 کے اختتام پر خالص منافع 2,00,000 روپیے ہوا۔ نفع و نقصان تصرف کھاتہ تیار کر کے منافع کی تقسیم دکھایئے۔

(**جواب:** رام کو منافع 48,000 روپیے، موہن کو 32,000 روپیے اور سوہن کو 25,000 روپیے)

© NCERT not to be republished

36۔ امت، بیتا اور سونا نے ایک ساجھے داری فرم کی تشکیل کی۔حسب ذیل شرائط کو مدنظر رکھتے ہوئے منافع کی تقسیم کا تناسب 3:2:1 رکھا گیا۔

(i) سونا کا منافع میں ضمانت شدہ حصہ کسی بھی سال 15,000 روپے سے کم نہیں ہوگا۔

(ii) بیتا یہ ضمانت دیتی ہے کہ فرم کے لیے اس کے ذریعے کمائی گئی کل رقم گذشتہ پانچ سالوں کی اس میں اوسط کل کمائی کے برابر ہوگی جب کہ وہ کاروبار کو اکیلے چلا رہی تھی (یہ کمائی 25,000 روپے ہے) 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال میں خالص منافع 75,000 روپے ہے۔فرم کے لیے بیتا کے ذریعے کمائی گئی کل رقم 16,000 روپے تھی۔نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: سرمایہ کھاتوں پر منتقل شدہ منافع: امت کے 41,400 روپیے، بیتا کے 27,600 روپیے، اور سونا 15,000 روپیے)

37۔ 31 مارچ 2020 کو ختم ہونے والے سال میں X، Y اور Z کا خالص منافع 60,000 روپیے تھا۔اسے ان کے منافع کے تناسب 3:1:1 میں بانٹا گیا۔اسی اثنا میں یہ پتا چلا کہ درج ذیل لین دین کو کتابوں میں درج نہیں کیا گیا ہے:

(i) 5% سالانہ کی شرح سے سرمایہ پر سود

(ii) X، Y اور Z کے ذریعے بالترتیب نکالی گئی رقوم X 700 روپیے، Y 500 روپیے اور Z 300 روپیے پر سود۔

(iii) ساجھے دار کی تنخواہ: X کی 1,000 روپیے، Y کے 1,500 روپیے سالانہ

ساجھے داروں کے سرمایے قائم تھے جو کہ اس طرح تھے X کا 1,00,000 روپیے، Y کا 80,000 روپیے اور Z کا سرمایہ 60,000 روپیے۔ایڈجسٹمنٹ اندراج کو درج کیجیے۔

(**جواب:** X ڈیبٹ 2,500 روپیے، Y کریڈٹ 2,400 روپیے اور Z کریڈٹ 100 روپیے)

38۔ ہیری، پورٹر اور علی کی فرم، جو کہ 2:2:1 کے تناسب میں منافع تقسیم کرتے ہیں کچھ عرصہ سے قائم ہے۔علی منافع میں ہیری اور پورٹر کے ساتھ مساوی حصہ چاہتا ہے اور ساتھ ہی وہ ایسی ہی تبدیلی منافع کی تقسیم کے تناسب میں بھی چاہتا ہے۔ہیری اور پورٹر اس پر متفق ہیں۔گذشتہ تین برسوں کا منافع حسب ذیل ہے:

	(روپیے)
2014-15	22,000 روپیے
2015-16	24,000 روپیے
2016-17	29,000 روپیے

© NCERT not to be republished

ایک واحد روزنامچہ اندراج کے ذریعے منافع کا ایڈجسٹمنٹ دکھایئے۔

(**جواب:** ہیری (ڈیبٹ) 5,000 روپے، پورٹر (ڈیبٹ) 5,000 روپے اور علی (کریڈٹ) 10,000 روپے)

39۔ منو اور سرشٹی ساجھے دار ہیں اور 3:2 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو فرم کی بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل ہے۔

31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

دین داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے		رقم (روپیے)
منو کا سرمایہ	30,000		نکالی گئی رقوم		
سرشٹی کا سرمایہ	10,000	40,000	منو	4,000	
			سرشٹی	2,000	6,000
			دوسرے اثاثے		34,000
		40,000			**40,000**

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال میں منافع 5,000 روپے تھا جو کہ ساجھے داروں کے درمیان اتفاق شدہ تناسب میں تقسیم کیا گیا۔ لیکن سرمایہ پر 5% سالانہ کی شرح سے اور نکالی گئی رقوم پر 6% سالانہ کی شرح سے سود نہیں دیا گیا تھا۔ 6 ماہ کی اوسط بنیاد پر نکالی گئی رقوم پر سود کا ایڈجسٹمنٹ اور اس کا اندراج کیجیے۔

(**جواب:** منو (کریڈٹ) 288 روپے اور سرشٹی (ڈیبٹ) 288 روپے)

40۔ 31 مارچ 2017 کو نکالی گئی رقوم، منافع وغیرہ کے ایڈجسٹمنٹ کے بعد ایلیوین، مونو اور احمد کے سرمایہ کھاتوں کا بیلنس بالترتیب 80,000 روپے، 60,000 روپے اور 40,000 روپے تھا۔ بعد میں پتا چلا کہ سرمایہ پر سود اور نکالی گئی رقوم پر سود نہیں دیا گیا۔

ساجھے دار 5% سالانہ کی شرح سے سرمایہ پر سود دیے جانے کے مستحق تھے۔ سال کے دوران ایلیون، مونو اور احمد نے بالترتیب 20,000 روپے، 15,000 روپے اور 9,000 روپے کی رقمیں کاروبار سے نکالی تھیں۔ نکالی گئی رقوم پر چارج کیا جانے والا سود اس طرح تھا: ایلیوین 500 روپے، مونو 360 روپے اور احمد 200 روپے۔ سال کے دوران خالص منافع کی رقم 1,20,000 روپے تھی۔ منافع تقسیم کرنے کا تناسب 3:2:1 تھا۔ ضروری ایڈجسٹمنٹ اندراج کیجیے۔

(**جواب:** ایلیوین (ڈیبٹ) 570 روپے، مونو (کریڈٹ) 10 روپے اور احمد (کریڈٹ) 560 روپے)

© NCERT not to be republished

41۔ آزاد اور بنی مساوی ساجھے دار ہیں۔ان کے قائم سرمایے بالترتیب 40,000 روپے اور 80,000 روپے ہیں۔سال کے لیے کھاتے تیار ہو جانے کے بعد پتہ چلا کہ منافع کی تقسیم سے پہلے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں پر 5% سالانہ کی شرح سے سود کریڈٹ نہیں کیا گیا جیسا کہ ساجھا معاہدہ نامہ کی رو سے کیا جانا تھا۔یہ فیصلہ کیا گیا کہ اگلے سال کے شروع میں ایک ایڈجسٹمنٹ روزنامچہ اندراج کیا جائے گا۔

(جواب: آزاد (ڈیبٹ) 1,000 اور بنی (کریڈٹ) 1,000)

42۔ موہن، وجے اور انل ساجھے دار ہیں۔ان کے سرمایہ کھاتوں کا بیلنس بالترتیب 30,000 روپے، 25,000 روپے اور 20,000 روپے ہے۔سرمایہ کھاتوں کا بیلنس 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال پر ہوئے 24,000 روپے کے منافع کو ساجھے داروں کے درمیان ان کے منافع کے تناسب میں بانٹ دینے کے بعد آیا ہے۔سال کے دوران موہن، وجے اور انل نے بالترتیب 5,000 روپے، 4,000 روپے اور 3,000 روپے کی رقوم کاروبار سے نکالی تھیں۔بعد ازاں، حسب ذیل بھول چوک کا پتہ چلا:

(a) 10% سالانہ کی شرح سے سرمایہ پر سود چارج نہیں کیا گیا۔

(b) نکالی گئی رقوم پر سود: موہن 250 روپے، وجے 200 روپے، انل 150 روپے کو کتابوں میں درج نہیں کیا گیا۔

روزنامچہ اندراجات کے ذریعے ضروری اصلاح کیجیے۔

(**جواب:** انل کا سرمایہ کھاتہ (ڈیبٹ) 550 روپے اور موہن کا سرمایہ کھاتہ (کریڈٹ) 550 روپے)

43۔ انجو، منجو اور ممتا ساجھے دار ہیں جن کا قائم (Fixed) سرمایہ بالترتیب 10,000 روپے، 8,000 روپے اور 6,000 روپے تھا۔ساجھے داری معاہدہ کے مطابق سرمایہ پر سود کی شرح 5 فی صد سالانہ کا بھی بندوبست تھا۔مگر پچھلے تین سال سے ان کا کوئی بھی روزنامچہ اندراج نہیں کیا گیا۔تین سال کے دوران نفع کی تقسیم کا تناسب مندرجہ ذیل ہے۔

سال	انجو	منجو	ممتا
2016	4	3	5
2017	3	2	1
2018	1	1	1

مندرجہ بالا صورت کے لیے ضروری روزنامچہ اور ایڈجسمنٹ تیار کریں۔

(**جواب:** ممتا (.Dr) 200 روپے، انجو (.Cr) 100 روپے اور منجو (.Cr) 100 روپے)

آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے جوابی فہرست

اپنی فہم کی جانچ کیجیے -I

1۔ (i) غلط (ii) غلط (iii) درست (iv) غلط

2۔ (i) صحیح (ii) صحیح (iii) صحیح (iv) غلط (v) غلط (vi) غلط

اپنی فہم کی جانچ کیجیے -II

1۔ (i) قرض پر سود 6% سالانہ دیا جائے گا۔

(ii) سرمایہ پر سود نہیں دیا جائے گا اور نہ ہی نکالی گئی رقم پر سود چارج کیا جائے گا۔

(iii) ساجھے دار کو تنخواہ اور کمیشن نہیں دیا جائے گا۔

(iv) منافع کی تقسیم مساوی طور پر ہوگی۔

2۔ منافع: رینا 33,750 روپے، رمن 33,750 روپے

اپنی فہم کی جانچ کیجیے -III

1۔ سرمایہ پر سود، رانی 9,000 روپے، سُمن 6,300 روپے

2۔ (a) منافع: پریہ 78,750 روپے، کاجل 47,250 روپے

(b) منافع کوئی نہیں، سرمایہ پر سود: پریہ 54,000 روپے، کاجل 72,000 روپے

© NCERT not to be republished